WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
جمعته المبارك
08 مئی 2026
FRIDAY
08 MAY - 2026

صفحہ 08 پہلے سے شادی شدہ کرکٹر شیکھر دھون نے دیا بڑا سرپرائز

صفحہ 08 آسٹریلیا اے ٹیم مسلسل دوسرے سال ہندوستان کا دورہ کرے گی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 108 | جلد: 16

سوپور میں المناک سڑک حادثہ رونما تین سال کا بچہ لقمہ اجل، تحقیقات شروع رپولیس

سرینگر رر07 مئی رر سی این آئی ررشمالی قصبہ سوپور کے گُنڈ براٹھ علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب سڑک کے ایک المناک حادثے میں تین سال کا بچہ لقمہ اجل بن گیا ۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سوپور کے گنڈ براٹھ علاقے میں تین سالہ لڑکا مبینہ طور پر فوج کی گاڑی سے ٹکرانے کے بعد جاں بحق ہو گیا۔نمائندے نے پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ بچہ زخمی ہونے کے بعد اس کو فوری طور پر علاج کیلئے سب ضلع اسپتال سوپور منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ حادثے میں جاں بحق بچے کی شناخت محمد زین 101/

آپریشن دہشت گردی کیخلاف ہندوستان کے مضبوط ردعمل کا عکاس: وزیر اعظم

ہر ہندوستانی کو ملک کی مسلح افواج پر فخر

ہندوستانی مسلح افواج نے حملہ کرنے والوں کو کرارا اور منہ توڑ جواب دیا: نریندر مودی

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررروزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو اپنے سوشل میڈیا ہینڈلز پر (ڈسپلے پکچرز) نمائشی تصویر کو تبدیل کر کے آپریشن سندور کے ایک سال کے مکمل ہونے موقع پر سب سے کہا کہ مسلح افواج کے احترام اور ان کی کامیابی کے نشان کے طور پر ایسا ہی کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق مختلف سماجی رابطہ گاہوں 'ایکس، فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ چینل' پر وزیر اعظم نریندر مودی کی پروفائل تصویر کو سیاہ پس منظر پر 'آپریشن سندھور' کے متن کیساتھ تصویر میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔اس تصویر میں ترنگا ہے، جس میں 'سندور' کے S 0 میں سے ایک سندور یا سنڈور (شادی شدہ ہندو خواتین کی علامت) سے بھرا ہوا ہے۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ

ایک سال پہلے، آپریشن سند ور کے دوران، ہندوستانی مسلح افواج نے اپنی بہادری کا مظاہرہ کیا اور ہمارے لوگوں پر حملہ کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیا اور ہر ہندوستانی کو ملک کی مسلح افواج پر فخر ہے۔انہوں نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈلز پر اپ لوڈ کی گئی تصویر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اپنی افواج کے احترام اور آپریشن سندور کے دوران ان کی کامیابی کے نشان کے طور پر، آیئے/ 102

آپریشن سندور پہلی برسی پر مسلح افواج کو خراج تحسین پیش

ہماری بہادر مسلح افواج ہر قیمت پر ملک کی

خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ کیلئے پرعزم: منوج سنہا

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررجموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو کہا کہ آپریشن سندور اس بات کا اعلان تھا کہ ہندوستان کی بہادر مسلح افواج کسی بھی قیمت پر ملک کی خودمختاری اور سالمیت کی حفاظت کریں گی۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایکس پر ایک پوسٹ میں آپریشن سندور کی پہلی برسی پر مسلح افواج کو خراج تحسین پیش کیا، جو گزشتہ سال اپریل میں پہلگام میں سیاحوں پر حملے کے بعد پاکستان میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور ایک اعلان ہے جس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ ہماری بہادر مسلح افواج کسی بھی قیمت پر ملک کی خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پوسٹ میں مزید لکھا کہ یہ ہندوستان کے پختہ عزم کا ثبوت ہے/ 103

آپریشن سندور دہشت گردی کیخلاف غیر متزلزل عزم کا ایک واضح ثبوت

ہندوستان دھمکانے والوں کو پوری طاقت کیساتھ جواب دینے کیلئے تیار رصدر جمہوریہ

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررصدر دروپدی مرمو نے جمعرات کو کہا کہ آپریشن سندور دہشت گردی کیخلاف ہندوستان کے غیر متزلزل عزم کا ایک واضح ثبوت ہے اور یہ کہ ملک چوکس، متحد اور ان لوگوں کو طاقت کے ساتھ جواب دینے کیلئے تیار ہے جو بھارت کو دھمکی دینا چاہتے ہیں۔صدر دروپدی مرمو نے آپریشن سندور کا ایک سال مکمل ہونے پر ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس مشن کی غیر معمولی کامیابی ہماری مسلح افواج کی بے مثال ہمت اور عزم کی عکاسی کرتی

ہے۔پہلگام میں وحشیانہ حملہ مناسب اور مثالی درستگی کے ساتھ کیا گیا۔انہوں نے فوجی حملوں کی پہلی برسی کے موقع پر کہا کہ آپریشن سندور دہشت گردی اور ہماری خودمختاری اور ہمارے شہریوں کے تحفظ کو خطرہ بنانے والی تمام قوتوں کے خلاف ہندوستان کے غیر متزلزل عزم کا ایک واضح ثبوت ہے۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ جو لوگ بھارت کو دھمکی دینا چاہتے ہیں انہیں جان لینا چاہیے کہ ہماری قوم چوکس، متحد اور طاقت کے ساتھ جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج قوم اپنے سپاہیوں کی بے مثال بہادری، قربانی اور پیشہ ورانہ مہارت کو سلام پیش کرتی ہے۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ جو لوگ بھارت کو دھمکی دینا چاہتے ہیں انہیں جان لینا چاہیے کہ ہماری قوم چوکس، متحد اور طاقت کے/ 104

ترال میں جعلی SPO بھرتی ریکیٹ کا پردہ فاش دھوکہ دہی کے الزام میں SPO کیخلاف FIR درج

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررپولیس نے ترال میں جعلی SPO بھرتی ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے مبینہ دھوکہ دہی کے الزام میں ایک ایس پی او کیخلاف FIR درج کی ،جس پر نوکریوں دلانے کی آڑ میں نوجوانوں سے رقم اینٹھنے کا الزام ہے۔جے کے این ایس کے مطابق پولیس تھانہ ترال نے ایک اسپیشل پولیس آفیسر (SPO) کیخلاف ایف آئی آر درج کی ہے،جس میں ملزم پر مبینہ طور پر کئی افراد کو/ 105

یہ مشن صرف آغاز تھا، آپریشن سندور کا ایک سال مکمل ہونے پر اعلیٰ فوجی کمانڈروں کا انتباہ

دہشت گردی کی کوئی پناہ گاہ محفوظ نہیں

ہندوستان اپنی خودمختاری، سلامتی اور اپنے لوگوں کا دفاع کرے گا: لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررہندوستانی فوج نے جمعرات کو کہا کہ اس نے ملٹی ڈومین جنگی مہم کی پہلی برسی کی یادمنائی اور کہا کہ آپریشن سندور نے اس بات کا اشارہ دیا کہ پاکستان میں دہشت گردوں کی کوئی پناہ گاہ محفوظ نہیں ہے اور یہ مشن صرف آغاز تھا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ہندوستانی فضائیہ، بحریہ اور ہندوستانی فوج کے ملٹری آپریشنز کے سربراہوں نے راجستھان کے شہر جے پور میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آپریشن سندور کے مختلف پہلوؤں کی تفصیل بتائی جسے نصف صدی میں ہندوستان کا سب سے وسیع جنگی مشن قرار دیا گیا تا کہ پاکستان کو سرحد پار دہشت گردی کی حمایت پر سزا دی جائے۔فوج کے ڈائریکٹر جنرل آف ملٹری آپریشنز (DGMO) کے طور پر آپریشن کو انجام دینے میں کلیدی کردار ادا کرنے والے لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھائی نے کہا کہ آپریشن سندور کا خاتمہ نہیں تھا بلکہ یہ صرف شروعات تھی۔لیفٹیننٹ جنرل گھائی نے کہا کہ آپریشن سندور نے دیکھا کہ ہندوستان نے پاکستان کے ساتھ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے اپنے سابقہ طریقوں سے بہت مربوط طریقے سے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا۔انہوں نے کہا کہ یہ ہماری قوم کے عزم، ذمہ داری اور اسٹریٹجک تحمل کا/ 106

آپریشن سندور جدید جنگ کیلئے ایک معیار

قومی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے تیاری کی علامت: راجناتھ

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررروزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آپریشن سندور کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر جمعرات کو اس مشن کو جدید جنگ کے معیار کے طور پر سراہتے ہوئے، اس کی بے مثال درستگی اور ہموار سہ فریقی خدمات کے ہم آہنگی کا حوالہ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق انہوں نے ایک پیغام میں کہا کہ یہ آپریشن قومی عزم اور قومی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیاری کی ایک طاقتور علامت کے

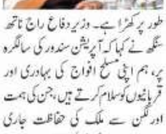

طور پر کھڑا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور کی سالگرہ پر، ہم اپنی مسلح افواج کی بہادری اور قربانیوں کو سلام کرتے ہیں، جن کی ہمت اور لگن سے ملک کی حفاظت جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ/ 107

ایم پی اسمبلی کی کمیٹی برائے گورنمنٹ ایشورنس نے

سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سے ملاقات کی

سپیکر کا قانون ساز اداروں کے درمیان بین ریاستی تعاون فروغ دینے پرزور

سری نگر ررانفو ررمدھیہ پردیش قانون ساز اسمبلی کی کمیٹی برائے گورنمنٹ ایشورنس کے ایک وفد نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا دورہ کیا اور سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر سے ملاقات کی۔ سپیکر نے کمیٹی کے وفد کا خیرمقدم کیا جس میں اس کے چیئرمین ہری شنکر کھٹک اور اراکین/ 108

آپریشن سندور ایک 'عہد ساز مشن'

ملک کی مسلح افواج کی بے مثال بہادری کو سلام پیش: امت شاہ

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررمرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو کہا کہ آپریشن سندور ہندوستان کے ایک 'عہد ساز مشن' کے طور پر کھڑا ہے جو ہمیشہ ملک کے دشمنوں کو مسلح افواج کی ناقابل شکست طاقت کی یاد دلاتا رہے گا۔جے کے این ایس کے مطابق آپریشن کی پہلی سالگرہ کے موقع پر ایکس کو ایک پیغام میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ تاریخ اسے مسلح افواج کی درست طاقت، ملکی ایجنسیوں کی محتاط انٹیلی جنس اور پرعزم سیاسی عزم

کے دن کے طور پر یاد رکھے گی کہ سرحد پار سے دہشت گردی کے ہر اس پتے کو تباہ کرنے کے لیے ایک ساتھ اٹھ کھڑے ہوں گے جس نے پہلگام میں شہریوں پر براسایہ ڈالنے کی ہمت کی۔انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمارے دشمنوں/ 109

اگر بنگال انتخابی بے ضابطگیاں سپریم کورٹ پہنچیں تو ملک کی اعلیٰ ترین عدالت انصاف کو یقینی بنائے گی: فاروق عبداللہ

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررنیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ انہیں امید ہے کہ اگر مغربی بنگال کے انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدانتظامیوں کو عدالت عظمیٰ کے سامنے لے جایا جاتا ہے تو سپریم کورٹ انصاف کو یقینی بنائے گی۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں پارٹی/ 110

'ہمارا مستقبل بچاؤ، ہمارا اسکول کھولو، اور تعلیم ہمارا بنیادی حق'

دارالعلوم جامعہ سراج العلوم غیر قانونی قرار دینے کا معاملہ

ڈپٹی کمشنر آفس شوپیان تک اسکولی طلبہ اور اساتذہ کا پُرامن مارچ

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس ررجموں وکشمیر کے شوپیاں ضلع میں ایک تعلیمی ادارے (دارالعلوم جامعہ سراج العلوم) کے طلباء اور اساتذہ نے جمعرات کو یو اے پی اے کے تحت تعلیمی ادارے کو غیر قانونی ادارہ قرار دینے کے حکومت کے فیصلے کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا۔ جے کے این ایس کے مطابق دارالعلوم جامعہ سراج العلوم کے طلباء اور اساتذہ نے انسٹی ٹیوٹ سے ڈپٹی کمشنر وڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شوپیان کے دفتر تک مارچ نکالا۔ انہوں نے پلے کارڈ اٹھا

رکھے تھے جن پر لکھا تھا 'ہمارا مستقبل بچاؤ، ہمارا اسکول کھولو، اور تعلیم ہمارا بنیادی حق ہے' جیسے نعرے بلند کر رہے تھے۔طلباء اور اساتذہ کا مارچ پرامن رہا، اور مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ حکومت انسٹی ٹیوٹ کو غیر قانونی ادارہ قرار دینے والے نوٹیفکیشن کو منسوخ کرے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے گزشتہ ماہ دارالعلوم جامعہ سراج العلوم میں مبینہ غیر قانونی/ 111

100 روزہ مہم کے تحت افیون کاشت کرنے والوں کیخلاف اننت ناگ ضلع میں کارروائی

11 ملزمان گرفتار، مقدمات کی تفتیش جاری

زہر کی کاشت، منشیات کی اسمگلنگ یا استعمال کا خاتمہ کرنے کیلئے لوگوں سے تعاون طلب

سری نگر ررر، مئی رر جے کے این ایس رر100 روزہ نشے سے پاک جموں وکشمیر مہم کے ایک حصے کے طور پر اننت ناگ ضلع میں منشیات کی غیر قانونی کاشت کیخلاف اپنے تیز کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے پولیس اسٹیشن سری گفوارہ میں درج کردہ افیون پوست کی غیر قانونی کاشت سے متعلق متعدد مقدمات میں ملوث 11 ملزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس نے کہا کہ پولیس اسٹیشن سری گفوارہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے مختلف علاقوں میں افیون پوست کی غیر قانونی کاشت سے متعلق این ڈی پی ایس کے مختلف مقدمات میں ملوث ملزمان کو ضروری قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد باضابطہ طور پر گرفتار کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں بتایا گیا کہ یہ کارروائی اننت ناگ پولیس کی جانب سے منشیات کی کاشت کو روکنے اور منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کو فروغ دینے والے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کیلئے جاری ضلع گیر مہم کا حصہ ہے۔ مقدمات کی تفتیش جاری ہے اور قانون کے مطابق مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔اس دوران ایک پولیس ترجمان کے مطابق پولیس اسٹیشن مٹن نے ایف آئی آر نمبر 47/2026 زیر دفعہ 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ناگل کے رہائشی غلام نبی میر ولد غلام احمد میر کو گرفتار کیا۔ مذکورہ کیس غیر قانونی پوست کی کاشت سے متعلق ہے، جس کا انکشاف پولیس، محکمہ مال اور محکمہ زراعت کی جانب سے ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں مشترکہ جانچ کے دوران ہوا تھا۔ادھر پولیس اسٹیشن لارنو نے بھی 2 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ان میں دیسو کے رہائشی غلام احمد شیخ عرف عمہ خواجہ ولد محمد رمضان شیخ، جو ایف آئی آر نمبر 24/2026 زیر دفعہ 8/18 این ڈی پی ایس ایکٹ میں مطلوب تھا، جبکہ خریتی لارنو کے رہائشی نثار احمد بیگ ولد عبد القدوس بیگ کو ایف آئی آر نمبر 22/2026 کے تحت گرفتار کیا گیا۔اسی دوران پولیس اسٹیشن کوکرناگ نے پوست کی غیر قانونی کاشت سے متعلق 3 الگ الگ مقدمات میں ملوث 7 افراد کو گرفتار کیا۔ گرفتار شدگان میں نذیر احمد بٹ، بلال احمد بٹ، محمد امین بٹ، ریاض احمد بٹ، شکیل احمد وانی، فاروق احمد وانی اور نذیر احمد بٹ شامل ہیں، جو ساگم اور پنزگام کوکرناگ/ 112

بزرگانِ دین کا انداز تفہیم وتربیت

ہمارے اسلاف مخاطب کی ذہنی صلاحیت واستعداد کا بہت زیادہ خیال کیا کرتے

ہمارے معاشرے میں بسنے والے کثیر افراد کو بہ حیثیت انسان زندگی کے مختلف مواقع پر اصلاح وتربیت کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔

ہمارے ہاں جس طرح غلطیاں کرنے والوں کی کوئی کمی نہیں اسی طرح ہمارے ہاں اصلاح کرنے والوں کی بھی خیر سے بہتات ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ افرادِ معاشرہ کے ظاہر وباطن کو بُری عادات سے پاک کرکے انہیں اچھے اوصاف سے مزین کرنا اور پھر انہیں معاشرے کے لیے ایک مفید فرد بنانا بہت بڑا کام بلکہ انبیائے کرامؑ کا طریقہ ہے۔

لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج کل کے مصلحین کی دعوتی اور اصلاحی کوششوں کا اثر دل سے زیادہ دماغ پر ہوتا نظر آتا ہے۔

جس سے مثبت تبدیلی بہت ہی کم دیکھنے کو ملتی ہے بلکہ بسا اوقات تو ہمارے اس طرزِ عمل سے فائدہ بہت کم اور نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہرگز نہیں لینا چاہیے کہ ہم تفہیم وتربیت کے عمل سے ہی کنارہ کش ہو جائیں، بلکہ اس سلسلے میں ہمارے ذہن میں ہمہ وقت یہ فرمان خداوندی رہنا چاہیے، مفہوم:

''آپ وعظ ونصیحت کرتے رہیں، کیوں کہ بالآخر وعظ ونصیحت سے مومنین کو نفع ہو ہی جاتا ہے۔''

علامہ ابن الجوزیؒ نے تحریر کیا کہ علمائے عظام میں سے کسی سے سوال کیا گیا کہ اسلاف کا کلام ہمارے کلام سے زیادہ موثر کیوں ہوتا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ وہ لوگ اسلام کی عظمت، خالق کی رضا اور روزِ محشر اپنی نجات کے لیے کلام کرتے تھے جب کہ ہم لوگ اپنے نفس کی عظمت، مخلوق کی رضا مندی اور دنیا کی طلب کے لیے کلام کرتے ہیں۔

ہمارے اسلاف کا انداز تفہیم وتربیت ایسا دل نشین، شائستہ، عمدہ اور دل کو لبھانے والا ہوتا جس سے سامنے والے آدمی پر مثبت اثرات مرتب ہوتے اور وہ دین سے دور ہونے کی بہ جائے اس کے اور زیادہ قریب ہو جاتا۔ ذیل میں ہم بزرگانِ دین کے اندازِ تفہیم و تربیت میں سے چند ایک پر کچھ لکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

تنہائی میں سمجھائیں:

بہتر طریقہ یہ ہے کہ جس کی غلطی ہو اسے الگ سے اکیلے میں سمجھایا جائے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ایک تو وہ سب کے سامنے ندامت سے بچ جائے گا۔ دوسرا وہ سمجھانے والے کو اپنا دوست، مخلص اور خیر خواہ سمجھے گا اور تیسرا اسے بات بھی جلدی سمجھ آئے گی۔ بزرگانِ دین تاحیات اسی طریقے پر کاربند رہے۔

کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ اگر اعلانیہ اصلاح کی کوشش کی جائے تو سننے والا انانیت کا شکار ہو کے اور اپنی عزتِ نفس کے مجروح ہونے کا بہانہ بنا کر اپنی غلطی پر نادم وشرمندہ ہونے کی بہ جائے اس کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرے گا اور اس طرح وہ دس مزید غلطیوں کا ارتکاب کرے گا۔

مسلمانوں کی عزت واحترام کا خیال رکھیں:

اسلاف کے تربیت کرنے کا ایک انداز یہ بھی تھا کہ وہ دورانِ تربیت مسلمان بھائی کے احترام اور اس کی عزتِ نفس کا خوب خیال رکھتے۔

وہ دورانِ اصلاح ایسا رویہ اپنائے رکھتے جس سے مخاطب کی نہ تو دل آزاری ہوتی اور نہ ہی وہ اپنی بے عزتی محسوس کرتا۔ اس مقصد کے لیے بزرگانِ دین حسین کلمات اور اچھے الفاظ کا انتخاب کرتے جس سے مخاطب کو ان سے کسی قسم کی وحشت نہ رہتی اور وہ ان سے تربیت لینے کے لیے بلا ہچکچاہٹ تیار ہو جاتا۔

مخاطب کی استعداد کا لحاظ رکھیں:

ہمارے اسلاف مربی کی حیثیت سے مخاطب کی ذہنی صلاحیت واستعداد کا بہت زیادہ خیال کیا کرتے۔ وہ کوئی ایسی بات ارشاد نہ فرماتے جو سامع کی استعداد سے بلند ہو۔ ان کی گفت کو (لوگوں سے ان کی عقل و دانش کے مطابق کلام کرو) کا مصداق ہوتی۔ اور ایسا وہ اس لیے کرتے کہ کہیں لوگ اپنی کم علمی وکم فہمی کی بناء پر قرآن وسنّت کی نصوص کا انکار نہ کر بیٹھیں۔

عملی طریقہ اختیار کریں:

بزرگان دین کی تربیت کرنے کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ وہ جس چیز کو عملی طور پر سمجھانے کی ضرورت محسوس کرتے اسے عملی طور پر سمجھاتے۔ وہ اپنی بات واضح کرنے کے لیے اپنے ہاتھ کے اشارے سے مدد لیتے اور ان کے ذریعے اپنی بات کو واضح کرتے۔ نیز اپنی گفت کو میں ضرب الامثال وتشبیہات کا استعمال بھی کرتے۔ اس سے مخاطب کو آسانی ہوتی کہ وہ ان کی گفت کو کی تہہ تک آسانی سے پہنچ سکے۔

لوگوں سے میل ملاپ رکھیں:

ہمارے اسلاف کی تربیت اس لیے بھی کارآمد ثابت ہوتی کہ وہ اپنے اور عام لوگوں میں کوئی اجنبیت یا تکلف نہ آنے دیتے۔ وہ انہیں اپنا بھائی شمار کرتے، گرتے ہوؤں کو سہارا دیتے، زخمی دلوں کا مرہم بنتے، قرض کے نیچے دب جانے والوں کو اس بوجھ سے نجات دلانے کا انتظام کرتے، مسافر اور بے گھر افراد کے ٹھکانے کا بندوبست کرتے، ناخواندگان کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کی کوشش کرتے، بھوکوں کو کھانا کھلاتے، یتیموں اور بیواؤں کا سہارا بنتے۔ الغرض بہ وقتِ ضرورت لوگوں کے بہت سے کام کر دیتے۔ یہی وجہ تھی کہ وہ جب بعد میں لوگوں کی غلطیوں پر ان کی اصلاح کیا کرتے تو لوگ ان کی بات کو سچے دل سے قبول کر لیتے اور راہِ راست پر آجاتے۔

محبت ودل سوزی اپنائیں:

ہمارے ہاں عام طور پر یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ مخاطب سے محبت وخیر خواہی کرنا تو دور کی بات اس کے اچھے کام پر بھی اس کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی اور کسی سے انجانے میں اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اس کا چرچا یوں کیا جاتا ہے گویا اس شخص میں صرف غلطیاں ہی ہیں اور کوئی خوبی ہے ہی نہیں۔

اس کے برخلاف بزرگان دین کا معمول تھا کہ مخاطب کی محبت وخیر خواہی ان کے لیے ایک نسخہ کیمیا تھی جو انہیں ہمیشہ ان کے مقصد میں کام یاب کر کے چھوڑتا۔ وہ ہر وقت اپنے زیرِ تربیت افراد کے لیے سوچتے رہتے۔ وہ اپنا علمی رعب ودبدبہ دکھانے کے بہ جائے مخاطب سے محبت کرتے۔ ان کا دوسروں سے سلوک برادرانہ ہوتا۔

جس طرح کوئی آدمی اپنے بھائی کا نقصان ہوتے دیکھ کر کڑھتا ہے اور اسے نقصان سے بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتا ہے وہ بھی مسلمان بھائی کی دین سے دوری کو دیکھ کر کڑھتے اور انہیں اس اندھیرے سے نکالنے کے لیے عملی تدابیر اختیار کرتے۔ نتیجتاً ان کے منہ سے نکلنے والے کلمات لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں اترتے چلے جاتے وہ وہ اس کو بے ساختہ قبول کر لیتے۔

قانون تدریج کا خیال رکھیں:

بزرگان دین تعلیم وتربیت کے سلسلے میں قانون تدریج کا بہت زیادہ خیال رکھا کرتے۔ قانون تدریج کا مطلب یہ ہے کہ مخاطب کی تمام خامیاں نہ تو یک لخت ختم ہو سکتی ہیں اور نہ وہ یک بارخوبیوں کا مجموعہ بن سکتا ہے بلکہ یہ دونوں کام آہستہ آہستہ انجام پائیں گے۔

ہمارے اسلاف اپنے زیرِ تربیت افراد کی خوبیوں اور خامیوں کا اچھی طرح تجزیہ کر کے تدریجاً ایک ایک خامی کو دور کرتے اور اور ایک ایک خوبی کو پروان چڑھاتے۔ یہ بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ تدریج میں صرف یہ بات شامل نہیں کہ تمام چیزوں کی یک بارگی اور یک لخت تلقین نہ کی جائے بلکہ یہ بھی تدریج میں شامل ہے کہ اشیاء میں ترجیحات اور درجات و مراتب کا بھی خیال رکھا جائے۔

تحسین وحوصلہ افزائی کریں:

بزرگان دین اپنے زیرِ تربیت افراد کی ان کے اچھے کاموں پر حسی یا معنوی طور پر تحسین وحوصلہ افزائی کا بھی خیال رکھتے جس سے ان میں بہت مثبت ثمرات پیدا ہوتے۔ مثلاً اس سے وہ اس نیک عمل پر مداومت اختیار کرتے اور ان میں خود اعتمادی کے ساتھ آگے بڑھنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا۔

اچھے انداز سے مخاطب کریں:

بزرگان دین اپنی محفل میں آنے والے بلاتفریق مذہب ومسلک ہر آدمی کو اچھے انداز سے مخاطب کرتے، جس سے وہ آدمی خوش ہو کر ان کی بات کو نہ صرف سنتا بلکہ اپنے دل میں جگہ دیتا۔ طنزیہ انداز اختیار کرنا یا نام بگاڑنا یا گالیاں دینا یا برے القاب سے پکارنا نہ صرف یہ کہ سخت نقصان دہ ہے بلکہ اس سے مربی کی شخصیت بھی بُرے طریقے سے متاثر ہوتی ہے اور وہ عوام میں اپنی ساکھ کھو بیٹھتا ہے۔

نصیحت کی بات کو بار بار دہرائیں:

عام انسان وہ کوئی بھی ہو بھولتا بھی ہے اور بعض اوقات غفلت کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔ چوں کہ بزرگانِ دین انسان کی اس فطری کم زوری سے اچھی طرح آگاہ تھے اس لیے وہ کامل تفہیم کے لیے اپنی بات ان کے سامنے بار بار دہراتے جس سے وہ بات ان کے ذہنوں میں اچھی طرح بیٹھ جاتی اور وہ اس بات کو قبول کر لیتے۔

اللہ پاک ہمیں اچھے انداز کے ساتھ اصلاح کرنے کا جذبہ نصیب فرمائے۔ آمین

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے

اگر حکمران متّقی اور پرہیز گار ہوں، تو لامحالہ عوام کے دلوں میں بھی خوفِ خدا رہے گا

حمد وستائش پروردگارِ عالم کے لیے۔ درود وسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واللہ وسلم پر۔ محترم ومعزز قارئین کرام! سورہ آلِ عمران میں پروردگارِ عالم کی جانب سے وحدت اور اتحادِ اُمّت کے سلسلے میں ہمیں یوں راہ نمائی ملتی ہے، مفہوم:

''اور تم سب کے سب (مل کر) خدا کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے حال زار پر خدا کے احسان کو یاد کرو جب تم آپس میں (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو خدا نے تمہارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) اُلفت پیدا کر دی تو تم اُس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم گویا سلگتی ہوئی آگ کی بھٹی (دوزخ) کے لب پر کھڑے تھے اور گرنے ہی والے تھے کہ خدا نے تم کو اس سے بچا لیا، تو خدا اپنے احکام یوں واضح کر کے بیان کرتا ہے تاکہ تم راہِ راست پر آجاؤ۔''

رسالت مآب نبی کریم، شفیع المذنبین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واللہ وسلم کے نورانی کلام کی خوش بُو ملاحظہ فرمائیے، مفہوم:

''جو اِس عالم میں صبح کرے کہ مسلمانوں کے اُمور کی فکر اور اس کا اہتمام نہ کرے، وہ مسلمان نہیں ہے۔ اسی طرح جو مسلمانوں کو مدد کے لیے پکار رہا ہو تو جو بھی اُس کی آواز پر لبیک نہ کہے، وہ بھی مسلمان نہیں ہے۔''

خاتونِ جنت، سیّدۃ النساء العالمین حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا یوں راہ نمائی فرماتی ہیں:

''لوگوں کے درمیان میرے پدرِ گرامی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واللہ وسلم ہدایت کے لیے کھڑے ہوئے اور اُن کو گم راہی سے نجات دی اور اندھے پن سے روشنی کی طرف راہ نمائی کی، مضبوط دین کی طرف ہدایت فرمائی، صراطِ مستقیم کی طرف دعوت دی۔''

امیر المومنین، امام المتقین، یعسوب الدّین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نہج البلاغہ میں ہمیں یہ دائمی درس دے رہے ہیں:

''(وحدت اتحاد و اتفاق) تمہارے چھوٹوں کو چاہیے کہ اپنے بڑوں کی پیروی کریں اور بڑوں کا فرض ہے کہ اپنے چھوٹوں پر مہربانی کریں اور خبردار! تم لوگ جاہلیت کے اُن ظالموں جیسے نہ ہو جانا جو نہ دین کا علم حاصل کرتے تھے اور نہ اللہ کے بارے میں عقل وفہم سے کام لیتے تھے۔

ان کی مثال ان اُلّوؤں کے چھلکوں جیسی ہے جو شترِ مرغ کے انڈے دینے کی جگہ پر رکھے ہوں کہ ان کا توڑنا تو جرم ہے، لیکن پرورش کرنا بھی سوائے شر کے کوئی نتیجہ نہیں دے سکتا ہے۔''

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کیا خوب راہ نمائی فراہم کرتے ہیں:

''لوگوں کے ساتھ ایسا میل جول رکھو کہ مرجاؤ تو لوگ گریہ کریں اور زندہ رہو تو تمہارے مشتاق رہیں۔''

علّامہ محمد اقبال کی سیاسی بصیرت کو سلام، جنہوں نے کیا خوب کہا ہے:

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابہ خاکِ کاشغر

اب ہم اتحادِ اُمّت کے اہم ترین اسباب پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتے ہیں، جو حسبِ ذیل ہیں:

(1) سب سے پہلے تعلیم وتربیت ہے۔ عصری علوم کے ساتھ تمام تعلیمی اداروں اور مدارس وغیرہ میں دینی علوم کی جدید تعلیمی وتدریسی خدمات اشد ضروری ہیں۔ اس ضمن میں دیگر مکاتبِ فکر کے علمائے کرام، ریسرچ اسکالرز اور دیگر ذمّے داروں کی تحریروں سے آشنائی ازبس ضروری ہے۔ ہمارے مدرسوں میں برادرانِ اہلِ سنّت کے علمائے کرام پڑھانے آئیں۔

آپ کے مدرسوں میں ہمارے علمائے کرام پڑھانے جائیں۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ علمِ کلام، ادبیات آپ کے علماء پڑھائیں۔ **90** فی صد علوم ایسے ہیں، جو دونوں کے ہاں مشترکہ ہیں۔ علمِ صرف ونحو مشترکہ ہے۔ صرف فقہ کا علم ظاہر ہے الگ ہے۔

روش کو اگر خلوصِ دل سے اپنایا جائے اور یہ خلوص دو طرفہ ہو تو اتحادِ اُمّت کا ایک بہترین وسیلہ اور سبب ہو سکتا ہے۔ یہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے شیعہ سنّی اتحاد۔

(2) تحمل وبرداشت اور رواداری:

دوسرے نمبر پر یہ اخلاقی صفات آتی ہیں۔ ہمارے لیے بہترین نمونہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:

''اگر مجھے فیصلہ کرنے کا موقع دیا جاتا، تو میں اہلِ انجیل کے معاملات کا انجیل سے، اہلِ زبور کے معاملات کا زبور سے اور اہلِ تورات کے معاملات کا تورات سے فیصلہ کرتا۔''

اِس قولِ مبارکہ کے مفہوم سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اپنے اپنے مکتبِ فکر سے اگر فیصلہ کرانے والے میرے پاس رجوع کریں، تو میں اُنہی کے مکتبِ فکر کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ اپنے مکتب کے فیصلے کو کسی پر زبردستی نافذ نہیں کروں گا۔

اِس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ تحمل وبرداشت اور رواداری ہر مکتبِ فکر کے افراد کے لیے کس قدر ضروری اور لازمی ہے۔ انسانیت کا رشتہ ہونا چاہیے۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی تعلیمات کے مطابق دین کا رشتہ سب سے حاکم رشتہ ہے۔ دین بھی ہمیں انسانیت، محبت، خلوص اور باہمی احترام و رواداری ہی کا درس دیتا ہے۔

(3) اتحادِ اُمّت کا تیسرا اہم سبب مسلم حکم رانوں کی سیرت وکردار اور اُن کے رویّوں سے متعلق ہے۔ اگر اُن کا قبلہ درست ہے، تو مسائل کم اور فضائل کا باب وا ہوگا۔ مسلم اُمّہ کے تمام حکم رانوں کا اسلامی حقائق سے آشنا اور مخلص ہونا انتہائی ضروری ہے۔

مشل مشہور ہے کہ عوام اپنے پیشواؤں کے دین پر ہوتے ہیں۔ اگر حکم ران متّقی اور پرہیز گار ہوں، تو لامحالہ عوام کے دلوں میں بھی خوفِ خدا رہے گا۔ اگر حکم ران رعایا سے محبت کرتے ہوں گے، اُن کے حقوق کے محافظ ہوں گے، تو رعایا بھی اپنے فرائض اور وظائف بہتر انداز میں انجام دے گی۔ دل سے دل کو راہ ہوتی ہے۔

حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہٗ نے جناب مالک اشتر کے کو اُس وقت تحریر کر کے عطا فرمایا تھا، جب اُن کو مصر کا حاکم بنا کر روانہ فرمایا تھا۔ اقوامِ متحدہ نے حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کے اُس معروف خط کو دنیا بھر میں سب سے بہترین اور کام یاب ترین نظامِ حکومت پر مبنی قرار دیا، جو بلاشبہ دینِ اسلام کی عالی سطح پر پرزیائی کی جا سکتی ہے۔

(4) اتحادِ اُمّت کے اسباب میں سے چوتھا اہم سبب معاشرے میں علمائے کرام سے متعلق ہے۔ صاحبانِ فکر، صاحبانِ دانش، صاحبانِ بصیرت، ایثار گر، فدا کار، خُلق مزاج، مہربان، پُر مودّت، معاملہ فہم شخصیات، علماء وفضلاءِ کرام کی معاشرے میں حیثیت واہمیت تب ہی تسلیم کی جاتی ہے، جب علم وتقویٰ میں اضافے کی وجہ سے اُن کی سیرت وکردار کے نقوش بہتر سے بہتر ہوں۔

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے ہم سب کی یوں راہ نمائی فرمائی ہے:

مجھ پر سچائی کے ساتھ تنقید کریں: پوپ لیو نے ایران کے ایٹمی ہتھیاروں پر ٹرمپ کے دعوے کو مسترد کردیا

نئی دہلی (ایم این این): پوپ لیو چہاردہم نے ایران تنازع پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے کی جانے والی حالیہ تنقید کا سخت جواب دیا ہے۔ انہوں نے ٹرمپ کے بار بار دہرائے جانے والے دعوے کو مسترد کر دیا کہ پوپ ایران کے ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ ویٹیکن میں ایک عوامی خطاب کے دوران، پوپ نے ٹرمپ کا براہ راست نام لئے بغیر اپنے موقف کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ "اگر کوئی انجیل کی تبلیغ کرنے پر مجھ پر تنقید کرنا چاہتا ہے، تو وہ سچائی کے ساتھ ایسا کرے۔ چرچ کا مشن انجیل کی تبلیغ کرنا اور امن کی تبلیغ کرنا ہے۔" پوپ نے ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف کیتھولک چرچ کی دیرینہ مخالفت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ "چرچ برسوں سے تمام ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف آواز اٹھاتا رہا ہے، اس لئے اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہئے۔" ٹرمپ نے پیر کو سلیم نیوز چینل کے میزبان ہیو ہیوٹ کو دیئے گئے انٹرویو کے دوران پوپ پر لگائے گئے اپنے الزام کو دہرایا۔ امریکی صدر نے کہا کہ "کیا پوپ اس حقیقت کے بارے میں بات کرنا پسند کریں گے کہ ایران کیلئے ایٹمی ہتھیار رکھنا ٹھیک ہے۔۔۔اور میں نہیں سمجھتا کہ یہ بہت اچھا ہے۔ میرے خیال میں وہ بہت سے کیتھولک اور بہت سے لوگوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔" واضح رہے کہ ٹرمپ حالیہ ہفتوں میں کئی بار اسی طرح کے دعوے کر چکے ہیں، حالانکہ پوپ لیو نے کبھی بھی عوامی سطح پر ایران کے ایٹمی ہتھیار تیار کرنے کے حق کی حمایت نہیں کی۔ اپنی گزشتہ تقاریر میں، پوپ نے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران بارہا سفارت کاری اور تناؤ میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔ ۱۲ اپریل کو سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں خطاب کے دوران انہوں نے عالمی لیڈران پر زور دیا تھا کہ وہ فوجی تصادم کے بجائے مذاکرات کا انتخاب کریں۔ پوپ نے اس موقع پر کہا تھا کہ "یہ امن کا وقت ہے۔ مذاکرات اور ثالثی کی میز پر بیٹھیں، اس میز پر نہیں جہاں دوبارہ مسلح ہونے کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور مہلک اقدامات کے فیصلے کئے جاتے ہیں۔" ٹرمپ اور پوپ کے درمیان تازہ لفظی جنگ امریکی اسٹیٹ سیکریٹری مارکو روبیو کے رواں ہفتے کے آخر میں ویٹیکن کے طے شدہ دورے سے عین قبل سامنے آئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، روبیو جمعرات کی صبح روم میں پوپ لیو سے ملاقات کریں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے توقع ظاہر کی کہ ان کی بات چیت کا محور مشرق وسطی کی صورتحال اور مغربی نصف کرہ کے وسیع تر جغرافیائی وسیاسی مسائل ہوں گے۔

بحرین میں ایران سے مبینہ روابط رکھنے والوں کی نگرانی سخت

نئی دہلی (ایم این این): بحرین کی وزارت داخلہ نے قومی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے جامع سیکورٹی اور قانونی جائزے کا آغاز کرتے ہوئے ایرانی پاسداران انقلاب سے مبینہ روابط، جاسوسی مقدمات اور غیر قانونی سرگرمیوں کی تحقیقات کا اعلان کر دیا۔ بحرینی وزارت داخلہ کے مطابق نئے جائزے میں اُن جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں کا مطالعہ شامل ہے جن میں میڈیا پلیٹ فارمز، مذہبی منبروں، سماجی وفلاحی اداروں، تعلیمی مراکز، اسکولوں اور کنڈر گارٹنز کو انتہا پسندانہ نظریات اور سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ وزارت نے کہا کہ بعض عناصر مذہبی لبادے میں معاشرتی اداروں کو استعمال کرتے ہوئے غلط تصورات پھیلا رہے تھے

ایران نے 228؍ فوجی ٹھکانے تباہ کئے، امریکی ڈیٹا کے مقابلے کہیں زیادہ: واشنگٹن پوسٹ

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی حملوں نے مشرق وسطی میں ۲۲۸؍ امریکی فوجی ٹھکانوں کو نقصان پہنچایا ہے، جو کہ امریکی اہلکاروں کی جانب سے تسلیم کردہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ بحرین اور کویت سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ۱۵؍ امریکی اڈوں پر ۲۲۸؍ ڈھانچے اور آلات کو نقصان پہنچا، جن میں ۲۱۷؍ عمارتیں اور ۱۱؍ فوجی اثاثے شامل ہیں۔ نصف سے زیادہ نقصان بحرین میں پانچویں بیڑے کے ہیڈ کوارٹر اور کویت کے تین اڈوں پر ہوا۔ ان حملوں میں بحرین اور کویت میں پیٹریاٹ میزائل دفاعی نظام، بحرین میں نیول سپورٹ ایکٹیویٹی کا سیٹلائٹ ڈش، اور اردن اور متحدہ عرب امارات میں تھاڈ ریڈار سسٹم تباہ ہوئے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب میں پرنس سلطان ایئر بیس پر ایک ای ۳؍ سینٹری طیارہ بھی تباہ کیا گیا۔ نیول سپورٹ ایکٹیویٹی کو اتنا زیادہ نقصان پہنچا کہ پانچویں بیڑے کا ہیڈ کوارٹر فلوریڈا منتقل کرنا پڑا۔ جبکہ اہلکاروں کا کہنا ہے کہ شاید اب اتنی بڑی تعداد میں فوجی کبھی نہیں لوٹ پائیں گے۔ واضح رہے کہ ۲۸؍ فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ طور پر ایران پر دوران مذاکرات اچانک حملہ کردیا، اس میں ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سمیت بڑے پیمانے پر فوجی اور دیگر افسران کی شہادت ہوئی تھی، جس کے جواب میں ایران نے خلیجی ممالک میں واقع امریکی فوجی اڈوں اور اسرائیل کو ڈرون اور میزائلوں سے نشانہ بنایا۔

ایران-امریکہ امن معاہدہ کی قوی اُمید

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ذرائع ابلاغ نے امریکہ اور ایران کے درمیان قیام امن پر اتفاق قائم ہوجانے کا دعویٰ کرتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ دونوں ممالک ۱۴؍ نکات پر مشتمل ایک صفحاتی میمورنڈم پر متفق ہوسکتے ہیں جس کے تحت امریکہ ایران کے اثاثوں کو لوٹائے گا اور ایران آبنائے ہرمز کو کھول دیگا نیز اپنا نیوکلیائی پروگرام بند کردے گا۔ بہرحال ایران نے اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے ترجمان ابراہیم رضائی نے اسے "امریکی خواہشات کی فہرست" قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ واشنگٹن جو چیزیں دوبدو ملاقات میں گفتگو کے دوران حاصل نہیں کرسکتا۔

ایران پر دباؤ بڑھانے کیلئے امریکہ مختلف ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): محمد باقر قالیباف نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ مختلف دباؤ کے ذریعے ایران کو سرینڈر کرنے پر مجبور کرنا چاہتا ہے۔ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور امریکہ کے ساتھ کئی دہائیوں بعد ہونے والے براہ راست مذاکرات میں چیف مذاکرات کار کے طور پر سامنے آنے والے قالیباف نے کہا کہ امریکہ بحری ناکہ بندی، معاشی دباؤ اور میڈیا پروپیگنڈے کے ذریعے ایران کے خلاف نفسیاتی جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان کا بیان بدھ کے روز ان کے سرکاری ٹیلی گراف چینل پر جاری کیا گیا۔ قالیباف کے مطابق دشمن کی کوشش ہے کہ ایران کو اقتصادی طور پر کمزور کرکے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جائے، جبکہ بحری ناکہ بندی بھی اسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ تاہم ان کے بیان میں امریکہ اور ایران کے درمیان جاری سفارتی رابطوں یا ممکنہ امن معاہدے کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران اپنے حتمی موقف سے ثالث ملک پاکستان کے ذریعے آگاہ کرے گا۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں، تاہم انہوں نے ایران کو خبردار کیا تھا کہ اگر تہران نے امریکہ کی تجاویز قبول نہ کیں تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوسری طرف ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے

سنگاپور: غنڈہ گردی پر طلبہ کو چھڑی سے مارنے کی سزا برقرار رکھی گئی

نئی دہلی (ایم این این): سنگاپور نے ایک بار پھر اپنے سخت تعلیمی اور تادیبی نظام کی وجہ سے عالمی توجہ حاصل کرلی ہے۔ جب حکومت نے اسکولوں میں سنگین غنڈہ گردی کے معاملات پر طلباء کے لیے کیننگ یعنی چھڑی مارنے کی سزا برقرار رکھنے کا اعلان کیا۔ ڈیسمونڈ لی نے منگل کو کہا کہ جسمانی سزا صرف "آخری حربے" کے طور پر استعمال کی جائے گی، اور صرف اس وقت جب دیگر اصلاحی اور تادیبی اقدامات ناکافی ثابت ہوں۔ سنگاپور کے کریمنل پروسیجر کوڈ کے مطابق طالبات کو کیننگ کی سزا نہیں دی جاسکتی، اسی لیے یہ اقدام صرف مرد طلبہ تک محدود رکھا گیا ہے۔ وزیر تعلیم نے واضح کیا کہ اسکولوں میں جسمانی سزا سخت قواعد کے تحت دی جاتی ہے۔ ان کے مطابق کیننگ کی منظوری اسکول کے پرنسپل سے لینا لازمی ہوگی، جبکہ سزا صرف مجاز اساتذہ ہی دے سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول طلبہ کی عمر، ذہنی پختگی اور اس بات کو مدنظر رکھیں گے کہ آیا یہ سزا طالب علم کو اپنی غلطیوں سے سیکھنے میں مدد دے سکتی ہے یا نہیں۔ حکام کے مطابق پہلی بار بدتمیزی کرنے والے طلبہ کو عام طور پر معطلی، حراست یا کنڈکٹ گریڈ میں کمی جیسی سزاؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ صرف سنگین یا بار بار ہونے والی بدتمیزی میں بڑی عمر کے لڑکوں کو ایک چھڑی مارنے کی سزا دی جاسکتی ہے۔ سنگاپور کی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ پالیسی صرف غنڈہ گردی تک محدود نہیں بلکہ دھوکہ دہی، جوا، تشدد اور دیگر ناپسندیدہ سرگرمیوں کے خلاف بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ اس فیصلے کے بعد جسمانی سزا کے حق اور مخالفت میں نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ وزیر تعلیم نے ماہر نفسیات اسکنر ایف بی کی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مختلف قسم کی سزائیں بچوں کے رویے کو بدلنے کے لیے استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ بعض تحقیقات کے مطابق مثبت سزا طویل مدتی نفسیاتی مسائل پیدا کرسکتی ہے، جن میں خوف، گریز اور سماجی تنہائی شامل ہیں۔ اسکنر نے اپنی تحقیق میں یہ موقف اختیار کیا تھا کہ مثبت ترغیب یعنی اچھے رویے پر انعام دینا، جسمانی سزا کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ وزارت تعلیم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسکولوں میں تربیت یافتہ عملہ موجود ہوگا جو ان طلبہ کی ذہنی کیفیت پر نظر رکھے گا جنہیں تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے۔ سنگاپور حکومت نے سائبر ہراسانی کو بھی ایک بڑا مسئلہ قرار دیا ہے۔ حکام کے مطابق آن لائن ہراسانی، ڈاکسنگ اور ذاتی تصاویر کے غلط استعمال جیسے معاملات سے نمٹنے کے لیے نئی پالیسیاں متعارف کرائی جارہی ہیں۔ وزارت تعلیم نوجوانوں کے کارکنوں، والدین رابطہ افسران اور پادریوں کی دیکھ بھال کرنے والے افسران کی خدمات حاصل کرنے کے لیے اضافی فنڈنگ بھی فراہم کرے گی

یورپی یونین نے اپنی غربت مخالف پالیسی متعارف کرائی، ناکافی فنڈ کے حوالے سے تشویش

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین نے اپنی پہلی غربت مخالف حکمت عملی متعارف کروائی، جس کا مقصد ۲۰۳۰ء تک کم از کم ڈیڑھ کروڑ لوگوں کو غربت کے خطرے سے نکالنا اور ۲۰۵۰ء تک اسے مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ تاہم، ناکافی فنڈنگ کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ یہ حکمت عملی اس وقت سامنے آئی ہے جب یورپ میں غربت ایک بڑا چیلنج ہے۔ فی الحال ۹۲؍ کروڑ ۷۰؍ لاکھ افراد غربت کے خطرے میں ہیں۔ اس منصوبے میں معیاری ملازمتیں، ضروری خدمات تک رسائی، اور رکن ممالک کے درمیان مربوط اقدامات پر توجہ دی گئی ہے۔ یہ بھی پڑھئے: دویک راماسوامی نے اوہائیو کی گورنر کی ریپبلکن پرائمری جیت لی، ڈیموکریٹ سے مقابلہ مزید برآں یہ زندگی کے مختلف مراحل میں غربت سے نمٹنے کے لیے ہدف بنائے گئے اقدامات بھی متعارف کراتا ہے، بشمول بچوں کی غربت سے نمٹنے کی کوششیں، لیبر مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانا، اور پنشن کے نظام کو بہتر بنانا۔ واضح رہے کہ یہ اقدام یوروپ میں بڑھتے ہوئے رہائشی اخراجات اور گہرے ہورہے رہائشی بحران کے درمیان سامنے آیا ہے۔ جبکہ کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق ۲۰۲۳ء سے اب تک مکانات کی قیمتوں میں تقریباً ۶۰؍ فیصد اضافہ ہوا ہے، مزید یہ کہ اس وقت یورپی یونین میں تقریباً دس لاکھ افراد بے گھر ہیں۔

ٹرمپ سے جڑے معاملات نے ازدواجی زندگی پر اثر ڈالا: اوبامہ کا اعتراف

نئی دہلی (ایم این این): سابق امریکی صدر بارک اوبامہ نے انکشاف کیا ہے کہ مسلسل سیاسی دباؤ اور خاص طور پر ڈونالڈ ٹرمپ سے جڑے حالات نے ان کی ازدواجی زندگی پر اثر ڈالا۔ ایک انٹرویو میں اوبامہ نے کہا کہ عوامی زندگی میں متحرک رہنے کے مطالبات نے ان کے اور مشیل کے درمیان "حقیقی تناؤ" پیدا کیا۔ ان کے مطابق مشیل چاہتی ہیں کہ وہ سیاست سے کچھ فاصلے پر رہیں اور خاندان کے ساتھ زیادہ وقت گزاریں۔ اوبامہ نے یہ بھی کہا کہ وہائٹ ہاؤس کے بعد بدلتے سیاسی ماحول نے ان کی نجی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ بارک اوبامہ نے اعتراف کیا ہے کہ امریکی سیاست میں مسلسل موجودگی اور خاص طور پر ڈونالڈ ٹرمپ کے دور سے جڑے دباؤ نے ان کی ازدواجی زندگی میں "حقیقی تناؤ" پیدا کردیا تھا۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔ 15-2026-27-ADEN-1-FZR مورخہ 07-05-2026

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 28-05-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ سے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ریکشن	بڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
05-05-2026	14-05-2026	28-05-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر/تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	15-2026-27 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ فیروزپور کے تحت موگا، جگراؤں کوٹ کپورا، مکتسر، فرید کوٹ اور گنگسر جیتو کو کالونیوں میں پائپ لائن، پمپ ہاوس اور دیگر متعلقہ کاموں کے ذریعہ واٹر سپلائی میں سدھار کے کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
2,95,80,627.32/-	5,91,600.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی طرح کی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

1528/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروزپور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 28-05-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 28-05-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم# (Rs.)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
728C۔ٹی آر ڈی فیروزپور۔26-2025	فیروزپور ڈویژن میں ADEE/TRD/ASR کے دائرہ اختیار علاقہ میں ناکافی پرون انتہائی پرانی ٹی آر ڈی جائیدادوں کے اسٹالیشن اور دیگر معتبر اصلاحی کاموں کے ذریعہ او ایچ ای کو مضبوط کرنا۔	3,42,09,198.74	28-05-2026 کو 15.00 بجے تک	6,84,200/-	12 ماہ	28-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
731B۔ٹی آر ڈی فیروزپور۔26-2025	مانانوالا، امرتسر، جمیرہ، ڈھلواں اور سلطان پور لودھی میں سکلنگ اور ٹریک سہولیات کے سدھار سے متعلق او ایچ ای ترمیم کے کام۔	1,84,66,925.82	28-05-2026 کو 15.00 بجے تک	3,69,300/-	12 ماہ	28-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
کام کی اسی نوعیت (مذکورہ دونوں ٹینڈروں کیلئے) "50 ہرٹز سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن، ٹسٹنگ اور کمیشننگ" (حوالہ Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔الیکٹ/ٹی آر ڈی/189/پارٹ۔II مورخہ 29-07-2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)							
719C۔ٹی آر ڈی فیروزپور۔26-2025	فیروزپور ڈویژن میں CEU/TSS۔(01 عدد) اور BTR/TSS۔(02 نمبر) کے 03 ٹریکشن ٹرانسفارمروں کا پی او ایچ۔	3,42,09,198.74	28-05-2026 کو 15.00 بجے تک	6,84,200/-	12 ماہ	28-05-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی اسی نوعیت (مذکورہ ٹینڈر نمبر 719C۔ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔ 2025-26 کیلئے):(i) ٹرانسفارمر کا او ای ایم یا (ii) کوئی بھی مینوفیکچرر جس کے پاس ٹینڈر کھلنے کی تاریخ (کھولنے کی تاریخ کو چھوڑ کر) تک بھارتیہ ریلوے/ سینٹرل پبلک سیکٹر کے انڈر ٹیکنگ/ سٹیٹ پبلک سیکٹر کے انڈر ٹیکنگ/ میٹرو/ ڈی ایف سی سی آئی ایل کے لئے ایم وی اے اور کے وی دونوں کے سلسلے میں مساوی یا اعلیٰ ریٹنگ کے ٹرانسفارمر کے چالو ہونے کی تاریخ سے 30 مہینے کا اطمینان بخش کارکردگی ہوگی (حوالہ: پرنسپل چیف الیکٹرک انجینئر/ اتر ریلوے کے لیٹر نمبر 230 الیکٹ/ٹی آر ڈی/ 73 مورخہ 24-09-2025 ریلوے کے لیٹر نمبر 2003/الیکٹ(جی)/ 161/1 سیکشن۔III/پارٹ ای۔ 3260334 مورخہ 22-09-2025 کے پوائنٹ نمبر 1.2 کے سلسلے میں) نمبر۔719C, 728C & 731B۔ٹی آر ڈی۔فیروزپور۔ 2025-26 مورخہ 05-05-2026

1511/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ایوارڈ وصول کرنے کی کیفیت کا بیان لفظوں میں ممکن نہیں

کینیڈا میں گزرے روز و شب کا دلچسپ احوال

ایوارڈ تقریب کی جھلکیاں

آٹھویں قسط

میں ایوارڈ تقریب کے لیے اپنے ساتھ وہ سوٹ سلوا کر لایا تھا جس کا کپڑا کئی برس پہلے میری والدہ نے خرید رکھا تھا۔

میں نے کپڑے بدلے تو ماسی نے یہ کہہ کر میری ٹائی کی ناٹ (knott) درست کی "کاکے توں ساری عمر کتھے لنگھا چھڈی اے؟..." (بچے تم نے ساری عمر کہاں گذار دی ہے) میں ہنستا رہا تو انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی بہن اور والد کے ساتھ آئیں گی۔

اصولاً تو مجھے اُن کے والد صاحب کے پاس خود جا کر ملنا تھا لیکن یہ ویزے کے مسائل اپنی جگہ پر تھے۔ ہم دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے اور بلی کور بیوٹی پارلر سے تیار ہو کر اُدھر پہنچ گئیں۔

اُن کے سیاہ لباس اور ہیئیشن کی تیاری سے لگ رہا تھا کہ وہ کسی ادبی تقریب کی بجائے کسی خاص سفارتی تقریب میں آئی ہوئی ہیں۔ ہم تینوں ایک بار پھر سے گپیں لگاتے برٹش کولمبیا یونیورسٹی کے کیمپس Robert H. Lee آڈیٹوریم کے باہر پہنچ گئے۔

یہ آڈیٹوریم کینیڈا کے معروف بزنس مین، سرمایہ کار اور فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے رابرٹ ایچ لی سے موسوم ہے۔ رابرٹ کا جنم 25 جون 1933ء کو ہوا اور وفات 19 فروری 2020ء کو ہوئی۔ اُن کے والد چینی باشندے تھے جو بہتر روزگار کی خاطر کینیڈا کے شہر وینکوور منتقل ہوئے اور یہاں چینی کھانوں کا ریسٹورنٹ قائم کیا۔

یعنی جن دنوں میں ایوارڈ وصولی کے لیے کینیڈا میں موجود تھا وہ حیات تھے۔ اور اگلے چند ماہ کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ رابرٹ کینیڈا کی مشہور رئیل اسٹیٹ فرم Prospero کے بانی چیئرمین تھے۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم بھی برٹش کولمبیا یونیورسٹی سے مکمل کی۔ رابرٹ فلاحی کاموں کے لیے رقم دینے کے معاملے میں بہت فراخ دل تھے۔

خصوصاً انہوں نے وینکوور کی چینی کمیونٹی کے لیے بہت سے رفاہی کام کیے۔ رابرٹ نے برٹش کولمبیا یونیورسٹی کو بھی ایک بڑی رقم بطور امداد دی۔ ان کی خدمات کے اعتراف کا اظہار یونیورسٹی میں موجود رابرٹ ایچ لی گریجوایٹ سکول کی موجودگی سے ہوتا ہے۔

آڈیٹوریم کے کاؤنٹر پر ہرمندر کور جی کی چھوٹی بہن، اُن کا شوہر اور ہرمندر کور جی کی بیٹی ملیں۔ بارج نے پہلے تمام پروگرام اور مہمانوں کے بارے میں پوچھا اور اس کے بعد پروگرام کی کوریج کے لیے صحافیوں کو پروٹوکول کی بھی خاص ہدایات دیں۔

جن میں یہ ہدایت بھی شامل تھیں کہ ان سے کسی بھی قسم کی ٹکٹ نہ لی جائے گی۔ جب کہ اُن کے اپنے قریبی عزیز بھی ٹکٹ خرید کر تقریب میں آئے تھے۔ یہ بالکل اُسی طرح کا رویہ تھا جس طرح کا ہم اپنے ہاں دیکھتے آئے ہیں۔

ہال میں داخل ہوئے تو حاضرین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی جس میں کئی ممالک کے خواتین و حضرات تھے لیکن زیادہ تعداد ہندوستانی پنجابیوں اور انگریز افراد کی تھی۔

جتندر اندر داخل ہوئے تو کئی ہندوستانی لکھاری ادیب اُن کی جانب بڑھے۔ پھر جتندر ہی کے توسط سے میرے ساتھ بھی کچھ رسمی (formal) گفتگو ہوئی۔

ہال کے داخلی دروازے کے بائیں جانب ایک قدیم پیانو انتہائی خوبصورتی کے ساتھ سجا کر رکھا گیا تھا اور اُس کے ساتھ کچھ فاصلے پر ایک سٹال پر کتابیں رکھی تھیں جن میں پچھلے برسوں کے ڈھاہاں ایوارڈ جیتنے والے اور اُس روز کے انعام یافتگان کی بھی کتب تھیں۔ اُس کے ساتھ بلی کور کے انگریزی ناول بھی تھے۔ بے انتہا ٹھنڈ میں موسم گرما کا لباس زیب تن کیے بلی کور جسوال کے گرد لوگوں کا ایک جھرمٹ لگا ہوا تھا جو اُن سے اُن کے ناول دستخطوں کے ساتھ لیتے اور تصاویر بھی بناتے۔ یوں لگ رہا تھا کہ یہ تقریب خالصتاً ایک خاتون ناول نگار کے اعزاز میں منعقد کی گئی ہے۔

پروگرام کے اختتام تک اُن کی وہاں آئی تمام Copies ختم ہو گئی تھیں۔ اُن کے علاوہ جتندر کی کتب بھی بہت سے لوگ خرید رہے تھے۔

شاہ مکھی رسم الخط میں صرف اور صرف "کون" کی Copies تھیں جو کچھ بزرگ سردار صاحبان نے خریدیں اور مجھ سے بھی دستخط کروائے۔ ساتھ ساتھ وہ بڑے پیار سے یہ بھی بتاتے کہ وہ شاہ مکھی پڑھنا جانتے ہیں اور انہوں نے پاکستانی پنجاب کے فلاں فلاں لکھاریوں کو بھی پڑھ رکھا ہے۔

کچھ افراد خاص طور پر مجھے افضل ساحر کے حوالے سے ملنے آئے کہ اُن کی ای میل آئی تھی کہ مدثر بشیر آ رہے ہیں، اُن سے ملتے رہیے گا، اُن کا یہ پاکستان سے باہر کا پہلا سفر ہے۔

میں اُن کو بھی شکریہ ادا کر کے ملتا رہا۔ ہال کے آخری حصے اور اس سے ملحقہ کمرے میں کھانے پینے کی اشیاء اور ہر طرح کے ڈرنکس موجود تھے۔ میں نے جتندر کو لوگوں کے نرغے سے نکالا اور انہی کے ساتھ جا کر چائے پی اور ٹم ہارٹنز کی سوغاتوں سے لطف اُٹھایا۔

اس تمام وقت میں مجھے اس بھرپور ہجوم میں تنہائی کا احساس ہو رہا تھا۔ کوئی بھی ہمارے دیس کا فرد نہ تھا۔ شرم بھی آئی کہ ہمارے لوگ ادب اور زندگی کی لطافتوں سے کتنے دور ہو چکے ہیں۔

صرف دو پاکستانی ملے، ایک شہزاد نذیر کیوں کہ وہ بھی ڈھاہاں کی کور کمیٹی کے ممبر تھے اور اُن کے ساتھ آئے اُن کے ایک بچپن کے دوست شہزاد نذیر سے دوستی کی ملاقات ہوئی۔ مجھے تو بس اپنی ماسی نشا کا انتظار تھا جنہوں نے اپنے والد اور بہن کے ساتھ آنا تھا۔

میں انہی سوچوں میں گم تھا کہ کچھ لوگ جتندر کے ساتھ مجھے ملنے آئے۔ ان میں زیادہ تر لوگوں نے میرا TVOMNI پر دلبر کانگ کے ساتھ ٹی وی انٹرویو دیکھا تھا اور کچھ نے ریڈیو پنجابی کے پروگرام کو سنا تھا۔

اُن سے ملاقات کے دوران کچھ اور مہمان بھی موہن گل جی کے ساتھ آ کر مجھے بڑے ہی دوستانہ انداز سے ملے۔

لوگوں سے ملتے ہوئے میں بالکل استقبالیہ کے قریب چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد مجھے تین چار خواتین کے بلند آہنگ قہقہے سنائی دیئے جو Main Entrance سے داخل ہو رہی تھیں اور اُن کے ساتھ ایک انتہائی خوبصورت اور وجیہہ بزرگ پینٹ کوٹ میں دکھائی دیئے۔

ان کا پہناوا معلوم ہوتا تھا جیسے انگریز عہد کا ہو۔ تینوں چاروں خواتین میں سے دو تو دوپہر کے کھانے والی تھیں اور دو کو میں نہیں جانتا تھا۔ پرویز سندھو اور ہرکیرت کور کے ساتھ دو خواتین میں سے ایک بزرگ اور ایک درمیانی عمر کی تھیں۔ پرویز کو دیکھ کر جتندر تمام مہمانوں کو چھوڑ کر آ گئے۔

ان بزرگ خاتون سے آگے بڑھ کر سر پر پیار لیا اور ہرکیرت کور سے کچھ صفحات لے کر جیب میں ڈال لیے اور پھر اُن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا:

"دھنواد گوروجی۔"

میں نے حیرانی سے اُنہیں دیکھا تو میرے کان میں کہا:

"میں ایہناں کولوں انگریزی دی گل بات گورمکھی وچ لکھوا لئی اے۔" (میں نے ان سے انگریزی کی تقریر گورمکھی میں لکھوا لی ہے۔)

جتندر کی یہ معصومانہ بات سُن کر میرا دل قہقہے لگانے کو کرے تاہم موقع کی نزاکت کے باعث میں نے محض سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا۔

اسی دوران پرویز سندھو نے دیگر دو خواتین سے بھی تعارف کروایا۔ ایک تو معروف مصنفہ تھیں اور دوسری خاتون پریت پال پنی تھیں، جن کا مُکھڑا دیکھتے ہی آپ کو ہندوستانی فلم ایکٹریس 'رانی مُکھرجی' کا گمان ہوتا ہے۔ میں نے بلا جھجک ہی اُنہیں کہا:

"آپ تو رانی مُکھرجی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن آپ کے اونچے قد نے آپ کو رانی سے زیادہ graceful بنا دیا ہے۔"

میری اس بات پر میرے اردگرد کھڑے لوگوں نے دل کھول کر قہقہے لگائے۔ جب یہ تمام افراد آگے بڑھے تو میں ایک بار پھر ماسی کی راہ دیکھنے لگا۔

اسی دوران ہرکیرت دروازے کی جانب دوبارہ آئیں تو میں نے اُنہیں ہنس کر دیکھا اور وہ مجھے مبارکباد دیتے ہوئے میرے پاس کھڑی ہو گئیں۔

"میں آپ سے کچھ ناراض ہوں۔"

میں نے اُن کے سادگی بھرے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔ تو وہ ایک دم شدید پریشان ہو گئیں۔

"کیا ہوا...؟"

"آپ پریشان نہ ہوں۔ بِندی والی عورت Main Event میں بغیر بِندی کے آ گئی ہیں۔"

اس پر وہ تھوڑا سا ہنسیں، ہلکا سا ہاتھ ماتھے پر رکھا اور بولیں، "میں بھول گئی تھی۔" یہ کہتے ہوئے وہ ایک بار پھر جتندر کی جانب بڑھ گئیں۔

گفتگو، ملنا ملانا اور کھانے پینے کا سلسلہ جاری تھا اور اس دوران ماسی نشا ایک بہترین تراش خراش والے سوٹ میں ملبوس ایک بزرگ کے ساتھ اندر آئیں۔ پتا چلا کہ وہ اُن کے والد کرم سنگھ جی تھے اور اُن کے ساتھ اُن کی چھوٹی بہن "کی کو" بھی تھیں۔

نشا کے آتے ہی مجھے یوں لگا کہ میرے اپنے آ گئے ہوں۔ کرم سنگھ جی کو میں نے اپنے ویزے کے بارے میں بتایا کہ اگر امریکا کا ہوتا تو اُن کو اُن کے گھر خود ملنے آتا۔ ان باتوں کے دوران ہی بارج اور ہرمندر کور جی بھی آ گئے۔

جب وہ ملے تو انہوں نے بھی کرم سنگھ کو پہچان لیا کہ اُن کے والد کے ساتھ اُن کے گہرے دوستانہ مراسم تھے۔ اُن سے باتیں کرتے ہوئے ایک بار پھر ہم کھانے پینے کی چیزوں کی جانب بڑھ گئے۔ نشا نے اپنے کیمرے سے فوٹوگرافی شروع کر دی۔

مہمانوں کی تعداد جس طرح بڑھتی جا رہی تھی اُن میں انگریز مہمان بھی زیادہ ہوتے جا رہے تھے۔ اسی دوران ہمیں انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا کہ مین پرائز ڈسٹری بیوشن اوپر ایک ہال Jack Poole Hall میں ہو گی۔ اور ساتھ ساتھ E-mail میں دیئے گئے Seating Plan اور کس طرح سٹیج پر جانا ہے، وہ بھی یاد دلایا گیا۔

جیک پُول کینیڈا کے ایک مشہور بزنس مین تھے۔ 1933ء میں پیدا ہونے والی اس مشہور کاروباری شخصیت کا انتقال 23 نومبر 2009ء کو ہوا۔ جیک کا ایک خاص کارنامہ کینیڈا میں Winter Olympic 2020 کے انعقاد کو ممکن بنانے کے لیے انتھک کوششیں تھیں۔

جن کے ثمر آور ہونے پر ان کی نیک نامی میں مزید اضافہ ہوا۔ ایک وقت میں پُول کی قائم کردہ Daon Development Corporation شمالی امریکا کی دوسری بڑی رئیل اسٹیٹ فرم تھی۔ تاہم 80ء کی دہائی کی کساد بازاری کے دوران مسلسل خسارے کی وجہ سے انہوں نے اسے فروخت کرنے میں ہی غنیمت جانی۔ جیک پُول کو ان کی خدمات کے اعتراف میں بہت سے اعلیٰ اعزازات سے بھی نوازا گیا ہے۔

میں اور جتندر دونوں باتیں کرتے اوپر کو چل دیے۔ یہ ایک بڑا وسیع ہال تھا جس میں کرسیاں انتہائی قرینے سے سجائی گئی تھیں۔ مہمانوں کے ناموں کی پرچیاں پہلے سے لگی ہوئی تھیں۔

پہلی رو میں بزرگ اور سینئر لکھاریوں کو بٹھایا گیا۔ میری نشست ہال کی بائیں جانب کرسیوں میں دوسری Row میں تھی۔ جتندر بھی سنٹر والی دوسری Row میں تھے۔ مجھے اپنے لاہور کے پروگرام یاد آئے جہاں پر انعام یافتگان پہلی Row تو کیا سیدھے سٹیج پر ہی بٹھا دیئے جاتے ہیں۔

پروگرام کا آغاز کینیڈا کی ایک مشہور Radio Broadcaster ترنم تھند (Tarannum Thind) کے ابتدائی کلمات سے ہوا۔ انہوں نے ڈھاہاں کے پچھلے پروگراموں اور اب تک کی خدمات کا ذکر کیا اور اس بات کا تذکرہ بھی بڑے فخر سے کیا کہ اب تک ہونے والی تمام تقریبات کی میزبانی کے فرائض انہوں نے ہی انجام دیئے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی وینکوور سٹی پولیس کے بینڈ نے تمام ہال میں گھوم پھر کر کئی روایتی اور پنجابی دُھنیں بھی بجائیں۔ اُن کے بینڈ میں مرد حضرات کے ساتھ ساتھ مختلف سازوں پر خواتین بھی تھیں۔ اُس کے بعد بینڈ کی جانب سے ایک انگریز صاحب آئے۔

ایک وزیر اعظم ایسا بھی تھا۔۔۔

دو بار وزارتِ عظمیٰ سنبھالنے والے سیاست داں کی دیانت اور اصول پسندی کی کہانی

ہمارے شعراء نے اپنی خستہ حالی کا برملا اعتراف کیا ہے، غالب کہتے ہیں:

چند تصویریں بتاں چند حسینوں کے خطوط
بعد مرنے کے مرے گھر سے یہ ساماں نکلا

اور جون ایلیا اقرار کرتے ہیں:

میرے کمرے کو سجانے کی تمنا ہے تمہیں؟
میرے کمرے میں کتابوں کے سوا کچھ بھی نہیں

ویسے اپنے ملک کے دیگر زبانوں کے بڑے نامی گرامی سیاست دانوں اور شعراء میں سے بھی ہم بہت سوں کی زندگی سے اچھی طرح واقف ہیں کہ اگر وہ چاہتے تو اپنے لیے اور اپنے بال بچوں کے لیے بہت کچھ حاصل کر سکتے تھے مگر اپنے نظریات اور اصولوں پر کبھی بھی سمجھوتا نہیں کیا جس کی وجہ سے بڑی تکلیف، مصیبت اور مشکلات میں اپنی زندگی کے شب و روز گزار دیے۔ ایسی ہی شخصیات میں سے ایک وہ شخصیت بھی تھی۔

ایک نوے برس کے ضعیف، نحیف، بے بس اور لاچار آدمی کے پاس تھا ہی کیا کہ نہ اس نے جوانی میں کچھ کمایا اور حاصل کیا تھا اور نہ اب اس قابل رہا تھا کہ اپنے لیے کچھ کما سکے۔ اب تو اس کی عمر اور کمزور صحت اسے اس بات کی اجازت ہی نہیں دیتی تھی۔

اس کے پاس سر چھپانے کے لیے نہ تو اپنا ذاتی مکان تھا اور نہ ہی کھانے پینے کے لیے قیمتی برتنوں سے بھری ہوئی الماریاں تھیں۔

اس حالت میں اس بے چارے بوڑھے آدمی کے پاس پیسہ کہاں سے آتا کہ نہ تو وہ کوئی بھکاری تھا نہ ہی اس کا کوئی والی وارث تھا اور نہ ہی صاحب جائیداد، نہ پینشن ملتی تھی نہ بینک بیلنس کا مالک تھا، جس سے وہ مالک مکان کو ہر ماہ مقررہ تاریخ پر کرایہ دیتا۔ آخر نوبت یہاں تک پہنچی کہ اس کے ذمہ پورے پانچ مہینوں کا کرایہ ادا کرنا واجب ہو گیا۔

ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو "اگلے ماہ دے دوں گا" کہتا، اور اگلے ماہ کے انتظار میں پانچ ماہ گزر گئے آخر کار ایک دن مالک مکان بڑے غصے میں اپنا کرایہ وصول کرنے آ دھمکا، اور "وہی حالات ہیں فقیروں کے" کا منظر دیکھ کر اس بوڑھے آدمی کا پورا سامان گھر سے باہر پھینک دیا۔ سامان بھی کیا تھا۔

بوڑھے کے پاس ایک پرانا بستر، المونیم کے کچھ پرانے برتن، پلاسٹک کی ایک بالٹی اور ایک مگ وغیرہ کے علاوہ اللہ اللہ خیر صلا۔

وہ بوڑھا شخص بے بسی اور بے چارگی کی بھرپور تصویر بنا فٹ پاتھ پر بیٹھا تھا۔ یہ ہندوستان کے شہر احمد آباد کے ایک عام سے محلے کا سچا واقعہ ہے۔ محلے والے مل جل کر مالک مکان کے پاس گئے۔ مالک مکان کی منت سماجت اور اس سے التجا کی کہ اس بوڑھے آدمی کو گھر میں رہنے کی اجازت دے دیجیے، کیوں کہ اس کا کوئی والی وارث نہیں ہے۔

ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ یہ آدمی دو ماہ میں اپنا پورا کرایہ کہیں نہ کہیں سے ادھار لے کر ادا کر دے گا۔ پورے محلے کے لوگ جمع ہوئے تھے اور مالک مکان کی منت سماجت کر رہے تھے۔ اس دوران اتفاق سے وہاں ایک اخبار کا رپورٹر گزر رہا تھا۔

یہ تماشا دیکھ کر اسے اس نحیف اور لاچار آدمی پر بہت ترس آیا۔ تمام معاملے اور تماشے کی تصاویر کھینچیں۔ دفتر پہنچ کر اپنے ایڈیٹر کے کمرے میں چلا گیا اور انہیں سارا قصہ سنایا کہ کیسے آج ایک مفلوک الحال بوڑھے شخص کو گھر سے نکالا گیا اور پھر محلہ داروں نے بیچ میں پڑ کر دو ماہ کا وقت لے کر دیا ہے۔ رپورٹر نے وہ تصویریں ایڈیٹر کی میز پر رکھ دیں۔

جیسے ہی ایڈیٹر کی نظریں اس بزرگ شخص کی تصاویر پر پڑیں تو وہ چونک اٹھا۔ اس نے رپورٹر سے پوچھا، کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟ رپورٹر ہنس پڑا کہ اس بوڑھے شخص میں ایسی کون سی غیر معمولی صفت اور بات ہے کہ کوئی اسے جانے یا اس پر توجہ دے۔ اسے تو محلہ والے بھی نہیں جانتے۔ ایک وقت کا کھانا کھاتا ہے۔

برتن بھی خود دھوتا ہے۔ کرائے کے معمولی سے گھر میں جھاڑو پوچھا بھی خود لگاتا ہے۔ اس کو کسے جاننا ہے۔

ایڈیٹر نے حد درجہ سنجیدگی سے اپنے رپورٹر سے کہا کہ یہ صاحب ہندوستان کے دو مرتبہ وزیر اعظم رہ چکے ہیں اور ان کا نام گلزاری لال نندہ ہے۔

رپورٹر کا منہ حیرت سے کھلے کا کھلا رہ گیا۔ ہندوستان کا وزیر اعظم اور اس بدحالی میں۔۔۔! اگلے دن کے اخبار میں یہ خبر اور تصویر چھپی تو پورے ہندوستان میں ایک قیامت سی آ گئی۔ لوگوں کو معلوم ہوا کہ یہ عاجز بوڑھا ہندوستان کا دو بار وزیر اعظم رہ چکا ہے۔

اور وزیر اعظم کو بھی معلوم ہو گیا کہ گلزاری لال نندہ کتنی غربت اور بے بسی میں سانسیں لے رہے ہیں۔

خبر چھپنے کے چند گھنٹوں بعد ریاست گجرات کا وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری اور کئی وزیر صوبائی دارالحکومت احمد آباد کے اس محلے میں پہنچ گئے۔

سب نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کو سرکاری گھر میں منتقل کر دیتے ہیں اور سرکار ماہانہ وظیفہ بھی لگا دے گی۔ خدارا اس معمولی سے مکان کو چھوڑ دیجیے، مگر گلزاری لال نندہ نے سختی سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد اب کسی بھی طرح کی سرکاری سہولت پر ان کا کوئی حق نہیں ہے۔

وہ یہیں اسی مکان میں رہیں۔ گلزاری لال کے چند رشتے داروں نے منت سماجت کر کے بہر حال انہیں اس بات پر آمادہ کر لیا کہ ہر ماہ پانچ سو روپے وظیفہ قبول کر لیں۔ سابق وزیر اعظم نے بڑی مشکل سے یہ پیسے وصول کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اب اس قلیل سی رقم میں کرایہ دینے اور کھانے پینے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

مالک مکان کو جب علم ہوا کہ اس کا کرایہ دار ملک کا وزیر اعظم رہ چکا ہے تو وہ گلزاری لال نندہ کے پاس آیا اور پیر پکڑ لیے کہ اسے بالکل معلوم نہیں تھا کہ اس کا کرایہ دار اس اعلیٰ ترین منصب پر فائز رہ چکا ہے۔

بوڑھے شخص نے جواب دیا کہ اسے یہ بتانے کی ضرورت ہی نہیں تھی کہ وہ کون ہے۔ وہ تو ایک معمولی سا کرایہ دار ہے اور بس۔ جب تک گلزاری لال نندہ زندہ رہے اسی مکان میں رہے اور مرتے دم تک پانچ سو روپے میں گزارا کرتے رہے۔

گلزاری لال نندا نے لاہور، آگرہ اور الہ آباد سے تعلیم حاصل کی تھی۔ انہوں نے الہ آباد یونیورسٹی (1920.1921) میں مزدوروں سے متعلق پریشانیوں پر ایک

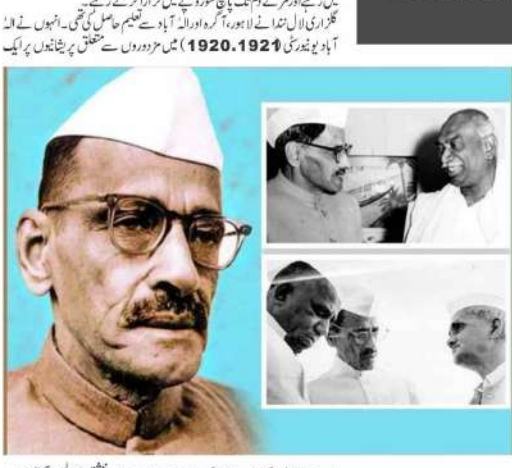

ریسرچ اسکالر کے طور پر کام کیا اور 1921ء میں نیشنل کالج (بمبئی) میں اقتصادیات کے پروفیسر بن گئے۔

اسی سال وہ تحریک عدم تعاون سے جڑ گئے۔ 1922ء میں احمد آباد ٹیکسٹائل لیبر ایسوسی ایشن کے سیکرٹری بن گئے اور 1926ء تک اس عہدے پر کام کیا۔ ستیہ گرہ کے لیے 1923ء میں انہیں گرفتار کر لیا گیا اور پھر 1924ء سے لے کر 1944ء تک انہیں قید میں رہنا پڑا۔

نندا 1937 میں بمبئی اسمبلی کے لیے منتخب ہوئے اور 1937ء سے 1939ء کے دوران، بمبئی حکومت کے پارلیمانی سیکرٹری (لیبر اینڈ ایکسائز) رہے۔ بعد میں، بمبئی حکومت میں 1946ء سے لے کر 1950ء تک وزیر برائے محنت و مزدوری کے عہدے پر فائز رہے۔

انہوں نے ریاستی اسمبلی میں مزدور تنازعات بل کامیابی کے ساتھ پیش کیا۔ انہوں نے کستوربہ میموریل ٹرسٹ میں ٹرسٹی کی حیثیت سے "ہندوستان مزدور سیوک سنگھ" میں سیکرٹری کی حیثیت سے اور بمبئی ہاؤسنگ بورڈ میں چیئرمین کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ وہ قومی منصوبہ بندی کمیشن کے رکن بھی رہے۔ انہوں نے انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور بعد میں وہ اس کے صدر بھی بنے۔

1947ء میں وہ حکومت کے سفیر کے طور پر عالمی مزدور کانفرنس میں شریک ہوئے۔ انہوں نے کانفرنس کے ذریعہ منعقد کردہ "دی فریڈم آف کمیٹی" پر کام کیا اور سویڈن، فرانس، سوئٹزرلینڈ، بیلجیئم اور انگلینڈ کا دورہ کیا تا کہ وہ ان ممالک میں مزدوری اور ہاؤسنگ سے متعلق صورت حال کا مطالعہ کر سکیں۔

مارچ 1950ء میں، نائب چیئرمین کے طور پر منصوبہ بندی کمیشن میں شمولیت اختیار کی۔ اگلے سال ستمبر میں انہیں مرکزی حکومت میں منصوبہ بندی کے وزیر مقرر کیا گیا۔ اس کے علاوہ انہیں آب پاشی اور بجلی کے محکمے کی ذمے داری بھی سونپی گئی۔

1952ء کے عام انتخابات میں بمبئی سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے اور پھر دوبارہ منصوبہ بندی، آب پاشی اور بجلی کے وزیر مقرر کیے گئے۔ انہوں نے 1955ء میں سنگاپور میں منعقدہ منصوبہ مشاورتی کمیٹی اور 1959ء میں بین الاقوامی مزدور کانفرنس میں ہندوستانی وفد کی نمائندگی کی۔

گلزاری لال نندا 1957ء میں عام انتخابات میں لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے اور محنت و روزگار اور منصوبہ بندی کے مرکزی وزیر کے طور پر مقرر کیے گئے، بعد ازآں منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین بنے۔ انہوں نے 1959ء میں وفاقی جمہوریہ جرمنی، یوگوسلاویہ اور آسٹریا کا دورہ کیا۔

1962ء میں ایک مرتبہ پھر عام انتخابات میں گجرات کے سابر کانٹھا انتخابی حلقہ سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے۔

انہوں نے 1962ء میں سوشلسٹ تحریک کے لیے کانگریس فورم کی شروعات کی۔ 1962ء اور 1963ء میں مرکزی وزیر برائے محنت و روزگار رہے اور 1963ء سے 1966ء تک داخلی امور کے وزیر کے طور پر فائز رہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی وفات کے بعد انہوں نے 27 مئی 1964ء کو ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا۔ تاشقند میں لال بہادر شاستری کی وفات کے بعد، 11 جنوری 1966ء کو ایک مرتبہ پھر انہوں نے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھایا۔

گلزاری لال نندا کو ایک بھارتی سیاست داں اور ماہر اقتصادیات تھے کی حیثیت سے مزدوروں کے مسائل سے خصوصی دل چسپی تھی۔ انہیں 1997ء میں بھارت کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز "بھارت رتن" سے نوازا گیا۔ وہ حیرت انگیز کردار کے مالک تھے۔

وہ سیالکوٹ میں چار جولائی 1898ء کو پیدا ہوئے اور پندرہ جنوری 1998ء کو احمد آباد میں وفات پائی۔

گلزاری لال کا فلسفہ تھا کہ زندگی بہت سادہ اور قناعت پسندی سے گزارنا چاہیے۔ کسی شان و شوکت کے بغیر انتہائی قلیل رقم میں خوش رہنا ہی اصل امتحان ہے۔ ویسے گلزاری لال نندہ نے سادگی اور قناعت پسندی میں رہنے کی جو مثال قائم کی ہے اس کے لیے حد درجہ مضبوط کردار اور صبر و برداشت کی ضرورت ہے۔

نناوے سال کی عمر میں فوت ہوتے وقت ان کے پاس کسی قسم کی جائیداد، بینک بیلنس اور ذاتی گھر تک نہیں تھا مگر ان کے پاس عزت و احترام کا وہ خزانہ تھا جو امیر سے امیر لوگوں کے پاس بھی نہیں ہوتا۔ یہ حقیقت اپنی جگہ درست ہے کہ ہمارے ملک خداداد کی طرح ہندوستان کی سیاست میں بھی حد درجہ کرپشن آ چکی ہے اس کے باوجود ہمیں گلزاری لال نندہ جیسے کردار مل ہی جاتے ہیں۔

انڈیا میں کئی ایسے بلند سطح کے سیاست داں موجود ہیں جن کے اثاثے کچھ بھی نہیں ہیں، مگر اس سطح کی سادگی اور دیانت کی عملی مثال ہمارے ہاں ڈھونڈنا تقریباً ناممکن ہے۔

گلزاری لال نندہ کے حالات زندگی کا موازنہ اگر ہم اپنے ملک کے سیاست دانوں کے حالات زندگی سے کریں تو سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ کیا ہمارے پاس اس طرح کے سیاست داں ہیں یا مل سکتے ہیں؟ ظاہر ہے اس کا جواب نفی ہی میں ہے۔ ہمارے ہاں بیشتر سیاست داں تو پیسہ کمانے نہیں بلکہ ہڑپ کرنے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔

ملک کے اندر اور ملک سے باہر بھی ان کے اثاثے ہماری بات کا بین ثبوت ہے۔ ان کی عالی شان کوٹھیاں، بنگلے اور پلازے دیکھیں۔

وطن
سرینگر

کرپشن کا بڑھتا گراف باعث تشویش

ہمارے ملک بھارت کا کرپشن کے معاملے میں بڑھتا گراف خاصا تشویشناک ہے۔ کیونکہ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نامی عالمی ادارے نے ہمارے ملک کو کرپشن کے معاملے میں **85** استھان پر رکھا ھے۔ جو کہ ملک کیلئے واقعی ایک چنتا کا سبب ھے۔ اگرچہ ملک کا سکور پچھلی دہائی کے دوران جمود کا شکار ہے، کچھ میکانزم جو بدعنوانی پر قابو پانے میں مدد کر سکتے ہیں کمزور ہو رہے ہیں۔ ملک کی جمہوری حیثیت پر بھی تشویش پائی جاتی ہے، کیونکہ بنیادی آزادی اور ادارہ جاتی چیک اینڈ بیلنس زوال پذیر ہے،" رپورٹ میں کہا گیا۔ **2024** میں ہندوستان **40** کے اسی **CPI** اسکور کے ساتھ **86** ویں نمبر پر تھا۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ بدعنوانی پر قابو پانے میں مدد کرنے والے کچھ میکانزم کمزور ہو رہے ہیں، ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے منگل کو جاری کردہ اپنی کرپشن پرسپشن انڈیکس رپورٹ میں **180** ممالک میں بھارت کو **85** ویں استھان پر رکھا گیا ھے۔

ماہرین اور کاروباری افراد کے مطابق پبلک سیکٹر کی بدعنوانی کی سطح کے مطابق **180** ممالک اور خطوں کی درجہ بندی کرنے والا انڈیکس کرپشن پرسپشن انڈیکس کی درجہ بندی کرنے کے لیے **0** سے **100** تک کا پیمانہ استعمال کرتا **CPI** کرتا ہے۔ جہاں **0** انتہائی کرپٹ ہے اور **100** بہت صاف ہے۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے ہندوستان کو **40** کا سی پی آئی سکور دیا۔ **2024** میں، بھارت **40** کے اسی سی پی آئی اسکور کے ساتھ **86** ویں نمبر پر تھا۔ رپورٹ پر صحافیوں اور کارکنوں نے لاحق خطرات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے جو **"**پولیس، سیاسی عسکریت پسندوں، جرائم پیشہ گروہوں اور بدعنوان مقامی اہلکاروں کے حملوں کا شکار ہوئے ہیں۔**"** رپورٹ میں کہا گیا کہ **"**حکومت کے خلاف بولنے والی سول سوسائٹی کی تنظیموں کو سیکورٹی، ہتک عزت، بغاوت، نفرت انگیز تقریر اور توہین عدالت کے الزامات اور غیر ملکی فنڈنگ **??** کے ضوابط کے ساتھ نشانہ بنایا گیا ہے**"**۔ اس طرح کے جو رپورٹ عالمی اداروں کے زریعے شائع کئے جاتے ہیں یہ واقعی ملک کیلئے کوئی اچھی بات نہیں ھے کیونکہ اس وقت کی سرکار ملک میں بیرونی سرمایہ کاروں کو بھارت میں انوسینٹ کرنے کیلئے طرح طرح کے مراعات دیکر ملک کو اقتصادی طور خوشحال بنانے کی طرف زبردست پہل کررہی ھے دوسری طرف اس طرح کے ملک میں کرپشن کے بڑھتے گراف سے حکومت کے اس پہل کو دھچکا لگنے کا اندیشہ ھے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ھم کرپشن جیسے بدعت کو ملک وسماج سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے سرکار اور کرپشن کے خاتمے کیلئے بنائی گئی ایجنسیوں سے مکمل تعاون کریں تاکہ ہمارے ملک پر کرپشن کا لگا یہ بدنما داغ ہمیشہ کیلئے دھل جائے۔

نیک نیتی سے مطالعہ کریں ہوسکتا ہے غلط فہمیاں دور ہو جائیں!

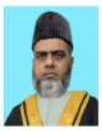

تحریر
جاوید اختر بھارتی
javedbharti508@gmail.com

دین اسلام دنیا کے تمام ادیان میں سب سے عظیم الشان اور سب سے بادقار دین ہے مذہب اسلام کے اندر ذرہ برابر بھی ناانصافی اور حق تلفی کی گنجائش نہیں ہے اور دہشت گردی وخونریزی کی بھی گنجائش نہیں ہے،، مذہب اسلام امن وسلامتی کا سرچشمہ ہے مہذب معاشرے میں حقوق انسانوں کا تصور اسلام کی ہی دین ہے مذہب اسلام حقوق العباد کو بہت اہمیت دیتا ہے یہاں تک کہ ایک بندے کا دوسرے بندے کے ساتھ کوئی معاملہ ہے تو جب تک بندہ اسے درگزر نہیں کریگا تو اللہ رب العالمین بھی اسے معاف نہیں کرے گا جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ مذہب اسلام کے قوانین بہت سخت ہیں تو وہ اسلام کی تعلیمات سے ناواقف ہیں یا کہ بغض اور حسد کے مرض میں مبتلا ہیں کیونکہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے جسے سمجھنے کے لیے علم کی ضرورت ہے اور کامیابی کے لیے عمل کی ضرورت ہے مذہب اسلام کے قوانین معتدل ہیں ماضی، حال، مستقبل سب کچھ سمیٹ کر اللہ رب العالمین نے مرتب کیا ہے اور رحمۃ اللعالمین کے ذریعے نافذ کیا ہے اب اس میں کسی کو ردوبدل کرنے کی اجازت نہیں ہے کلمہ حق کا اقرار کرنے کے بعد کسی کو اپنی طبیعت کے مطابق زندگی گزارنے کا حق نہیں ہے بلکہ اسے اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گذارنا ہے اور اسی کو شریعت کہا جاتا ہے مذہب اسلام نے کسی کے اوپر بوجھ نہیں ڈالا ہے کسی کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کی ہے جبکہ دیگر مذاہب کے حالات پر نظر دوڑائیں تو معلوم ہوگا کہ شوہر کی عمر درازی کیلئے عورت کو برت رکھنا ہے اور مرد پوری طرح آزاد ہیں لیکن مذہب اسلام کے اصولوں کا جائزہ لیں تو یہاں معاملہ اس کے برعکس ہے یہاں عورت مرد دونوں کی ذمہ داری ہے کہ اپنے روشن مستقبل کے لئے، صحت وسلامتی کے لئے ایک دوسرے کے لیے دعا کریں اور جہاں تک بات روزہ رکھنے کی ہے تو یہ مذہب اسلام کے اندر عمر درازی کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ہے اور رمضان المبارک کا روزہ تو مذہب اسلام کا ایک رکن ہے جو فرض ہے بلا کسی عذر شرعی کے چھوڑنا گناہ عظیم ہے اور انکار کرنا کفر ہے اور یہ قانون عورت و مرد دونوں کے لئے ہے اب اسی کو کچھ تنگ نظر قسم کے لوگ سخت قوانین میں شمار کرتے ہیں جبکہ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ حالت بیماری میں روزہ معاف ہے، کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں ہے تو بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے، بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہیں ہے تو لیٹ کر پڑھنے کی اجازت ہے، حرکت کرنے کی طاقت نہیں ہے تو اشارے سے نماز پڑھنے کی اجازت ہے، سفر میں ہیں تو کسر کی اجازت ہے، وضو کرنے کیلئے پانی میسر نہیں ہے یا پانی کے استعمال سے صحت کو نقصان پہنچتا ہے تو مٹی کے ڈھیلے سے تیمم کی اجازت ہے، شوہر بدمزاج ہے تو بیوی کو کھانے کا نمک زیادہ یا نوک سے چبھنے کی اجازت ہے، حق وباطل کی لڑائی میں تابیا کو شامل نہ ہونے کی چھوٹ ہے غرضیکہ اسلام کا کوئی بھی قانون دشوار کن نہیں ہے ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ عورتوں کو جو مقام مذہب اسلام نے دیا ہے وہ دنیا کے کسی اور مذہب نے نہیں دیا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ مذہب اسلام کے قوانین امیر وغریب سب کیلئے ہیں کسی کو کسی کے ساتھ بھید بھاؤ، اونچ نیچ کی شکل میں تفریق کی اجازت نہیں ہے اب کوئی خود سے تکبر وگھمنڈ کی چادر اوڑھ لے اور خود ساختہ طور پر اپنے آپ کو بہت بلند سمجھے تو یہ الگ بات ہے اس کی بدقسمتی ہے ورنہ مذہبی اصولوں کی بنیاد پر دیکھا جائے تو اس طرح کی تمام خرافات سے، رنگ ونسل، ذات وبرادری کے فخریہ انداز جیسی برائیوں سے مذہب اسلام پوری طرح پاک وصاف ہے رنگ ونسل کی بنیاد پر فخر کرنا الگا ہاتھ خداوندی کی خلاف ورزی کرنا ہے اور اپنے آپ کو جہنم کے ایندھن میں جھونکنا ہے۔

مذہب اسلام نے بچپن سے لے کر بڑھاپے تک، ماں کی آغوش سے لیکر قبر کی آغوش تک، یعنی پیدائش سے لیکر موت تک کا اصول بتایا ہے اور سارے اصولوں وقوانین پر خوبی سید الکونین صل اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا ہے اور امت کو عمل کرنے کا حکم دیا ہے آج دہشتان اسلام اور کچھ مغربی تہذیب کے دلدادہ زنا کی سزا پر سوال کھڑے کرتے ہیں اور اسے سخت ترین سزاؤں میں شمار کرتے ہیں لیکن انہیں کیا معلوم کہ جس کی عزت لٹ جائے اس کے اوپر کیا گزرتی ہے اس کے ماں باپ پر کیا گزرتی ہے اس کی خاندان پر کیا گزرتی ہے اس کے ارمانوں کا خون ہو جاتا ہے اس کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے سماج میں بھی سر اٹھا کر چلنا مشکل ہو جاتا ہے جس کی بیٹی کی عزت لٹ جائے اس بیٹی کا باپ جب اپنی بیٹی کی عزت کے لٹیرے کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا تو وہ کیا محسوس کرے گا وہ کیسے برداشت کریگا اس درد کو محسوس کیا ہے تو رحمت اللعالمین صل اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا اور اسی لیے اتنی سخت سزا مقرر کی گئی کہ زانی اگر کنوارا ہے تو **80** کوڑے مارے جائیں اور شہر بدر کر دیا جائے اور شادی شدہ ہے تو سنگسار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا جائے تاکہ دیکھنے والوں کے دل دہل جائیں تاکہ کسی کو کسی کی دنیا اجاڑنے کی ہمت نہ ہو سکے اس کے دوسرے پہلو پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔

ایک شادی شدہ میاں بیوی کے تعلق سے بچہ پیدا ہوتا ہے تو عقیقے کا انعقاد واہتمام ہوتا ہے ویسے کا پروگرام ہوتا ہے لوگ مبارکباد پیش کرتے ہیں بچے کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں تحفے تحائف پیش کرتے ہیں اور دعاؤں سے نوازتے ہیں لیکن جب ناجائز تعلقات کی بنیاد پر حمل ٹھہرتا ہے تو پیٹ میں ہی بچے کو مارنے کی کوشش کی جاتی ہے اور ناکامی کی صورت میں پیدائش کے وقت مارنے کی کوشش کی جاتی ہے پھر بھی ناکامی ہاتھ لگنے پر خلاصت کے ڈبوں پر پھینک دیا جاتا ہے، نالیوں میں بہا دیا جاتا ہے بلا رہے کہ مذہب اسلام نے شادی کو نصف ایمان قرار دیا ہے تاکہ اسلام کی کھیتی ہری بھری ہو کر لہلہائے لیکن لذت اندوزی والی شادی کو حرام بھی قرار دیا ہے آج جو زنا کاری عام ہوتی جارہی ہے اس کا صرف ایک علاج ہے کہ اسلام کا قانون نافذ کر دیا جائے اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ چاہے جائز تعلق ہو یا ناجائز تعلق ہو پیٹ میں بچے کو مارنے کا انجام یہ ہوگا کہ کل میدان محشر میں وہی پیٹ میں مارا جانے والا بچہ اپنی ماں کے پستان سے لٹکا ہوا ہوگا اور چیخ چیخ کر کہے گا کہ اے اللہ یہ میری ماں ہے جس نے دنیا میں مجھے مارڈالا تھا اس وقت اللہ تعالی جب سوال کریگا تو کیا جواب دیں گے وہ لوگ جو دنیا کی رنگ رلیوں میں اپنے آپ کو رنگتے جارہے ہیں اور اسلامی تعلیمات پر، اسلامی احکامات پر آج انگلیاں اٹھا رہے ہیں،، مذہب اسلام نے ایسی تعلیمات بھی دی ہے کہ دنیاوی اعتبار سے بھی بیشمار فوائد ہیں اسلام تعلیم دیتا ہے کہ رات میں جب بستر پر سونے کے لئے جاؤ تو چراغ بجھا دو، برتن کو ڈھک دو، پینے کے لئے گلاس میں انڈیل نے سے پہلے گلاس کو دیکھ لو، کوئی چیز کھا یا پی تو اس میں پھونکیں نہ مارو اور آج اس پر عمل کرنے کے لئے میڈیکل سائنس بھی زور دیتی ہے جبکہ رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ساڑھے چودہ سو سال پہلے یہ طریقہ بتایا چراغ بجھا دینے سے انسان حالت نیند میں محفوظ ہے، برتن ڈھکنے سے راتوں میں اڑنے والے جراثیم اور آفات سماوی سے محفوظ ہے۔

اللہ کے رسول نے فرمایا کہ کہ جب تم چھت کی تعمیر کرو تو منڈیر ضرور بنا دھو اور چھت پر منڈیر بانڈھنے اور تعمیر کرنے سے کتنا فائدہ ہے ہر شخص اس کا اندازہ لگا سکتا ہے،، پوری عالم انسانیت اذان کے کلمات پر تھی غور کر سکتی ہے،، کسی کی ولادت کے لئے اذان کے کلمات بلند نہیں کئے جاتے بلکہ اللہ تبارک وتعالی کی کبریائی اور بڑائی کا اعلان اور بیان ہوتا ہے، انسانوں اور مسلمانوں کو عبادت کے لئے بلایا جاتا ہے اذان کے ایک ایک کلمات پر غور وفکر کریں تو پتہ چلے گا کہ اذان کی حقیقت کیا ہے آیئے اذان کے کلمات پر غور وفکر کیا جائے مسجد کے مینارے سے مؤذن کانوں میں انگلیاں ڈال کر بلند آواز میں پکارتا ہے اللہ اکبر اللہ اکبر، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ بہت بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بہت بڑا ہے،، اشہد ان لا الہ الا اللہ،، میں سا کھی ہوں اللہ کے علاوہ کوئی پوجے نہیں،، اشہد ان محمد الرسول اللہ،، میں سا کھی ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اللہ کے رسول ہیں،، حی علی الصلوٰۃ،، آؤ نماز کے لئے،، آؤ پرارتھنا کے لئے،، آؤ نماز کے لئے،، حی علی الفلاح،، آؤ (سفلحا کی اور)،، آؤ کامیابی کی طرف،، اللہ اکبر اللہ اکبر، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ بہت بہت بڑا ہے،، لا الہ الا اللہ،، اللہ کے علاوہ کوئی پوجے نہیں،، کوئی معبود نہیں،،

یہ ہیں اذان کے کلمات اور اس کا معنی اذان کے معنی ہی ہیں حکم، تو اذان یعنی احکام الٰہی کا اعلان کہ اے اللہ کے بندوں آؤ اللہ کی بارگاہ میں جھک جاؤ، سر سجدہ دہو جاؤ اسی میں نجات ہے اسی میں دونوں جہاں کی کامیابی ہے،،

حقیقت یہی ہے کہ اسلام سب سے مقدس مذہب ہے اور قرآن سب سے مقدس کتاب ہے اسلام مذہب ہے،، اور قرآن دستور العمل ہے،، جسے سمجھنے کیلئے علم کی ضرورت ہے اور کامیابی کے لیے عمل کی ضرورت ہے۔

javedbharti508@gmail.com
++++++++++++++++++++++++++
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

نیا سال، نئی امیدیں: کامیابی کی راہ پر

از قلم
خالد بشیر تلگامی

زندگی ایسے گزر جاتی ہے کہ وقت کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ وقت کی رفتار کا احساس تب ہوتا ہے جب ہم مڑ کر دیکھتے ہیں اور پچھلے برسوں کو یاد کرتے ہیں۔ وہ لمحے جو ہم نے دوسروں کے ساتھ گزارے، وہ وقت جو ہم نے اپنے عزیزوں کے ساتھ گزارا، وہ یادیں جو ہمارے دل میں بسا گئی ہیں، یہی وہ چیزیں ہیں جو ہمیں یہ احساس دلاتی ہیں کہ ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا۔ نیا سال آیا ہے اور ہر طرف خوش آمدید کی تیاریاں ہو رہی ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ انسان نے اپنے دل کے کون سے حصے کو کھو دیا ہے؟ وہ خوشیاں جو ہم دوسروں کے ساتھ شیئر کرتے تھے یا وہ لمحے جو ہم خود اپنے ساتھ گزارنا بھول گئے ہیں؟ یہ سوالات ہمیں خود سے جڑنے اور اپنی زندگی کے اہم پہلوؤں کو دوبارہ جانچنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ نیا سال محض کیلنڈر کے صفحات پلٹنے کا نام نہیں، بلکہ ایک موقع ہے کہ ہم اپنی زندگی کا محاسبہ کریں۔ کیا ہم نے وہ سب حاصل کیا جو ہماری خواہشات میں شامل تھا؟ یا ہم ابھی بھی ان خوابوں کی تعبیر کے انتظار میں ہیں جو ہم نے سالوں پہلے دیکھے تھے؟ ہر نئے سال کے آغاز پر ہمیں اپنی کامیابیوں اور ناکامیوں کا جائزہ لینا چاہیے اور یہ سوچنا چاہیے کہ ہمیں اپنی زندگی میں کیا بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

زندگی کا اصل حسن وقت کے صحیح استعمال میں ہے۔ ہر سال ایک نئی کتاب کی طرح ہوتا ہے، جس کے صفحات ہم خود بھرتے ہیں۔ اگر ہم نے پچھلے سال کی غلطیوں سے سبق سیکھا ہے تو اس نئے سال کو بہتر بنانے کا عزم کریں۔ اگر ہم نے دوسروں کے ساتھ نرمی، محبت اور احسان کا رویہ اپنایا تو یہ سال ہمیں خوشیوں سے بھرے گا۔ لیکن اگر ہم نے اپنی زندگی میں صرف اپنی خواہشات کو اہمیت دی، تو یہ نیا سال ہمیں اپنے رویوں پر غور کرنے اور انہیں بہتر بنانے کی ترغیب دے سکتا ہے۔ نیا سال ایک نیا آغاز ہوتا ہے، جو ہمیں یہ موقع دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کو نئے انداز سے جئیں۔ اس موقع پر ہمیں اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا چاہیے۔ ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہماری زندگی کے مقاصد کیا ہیں اور ہم انہیں حاصل کرنے کے لیے کیا کر رہے ہیں۔ کیا ہم اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے سنجیدگی سے کوشش کر رہے ہیں؟ یا ہم اپنی زندگی کو بے مقصد گزار رہے ہیں؟ یہ سوالات ہمیں خود سے جڑنے اور اپنی زندگی کے اہم پہلوؤں پر غور کرنے کا موقع دیتے ہیں۔

نئے سال کے آغاز پر ہمیں اپنی زندگی میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہم نے پچھلے سال کے دوران جن چیزوں کو نظر انداز کیا، انہیں اس سال اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ مثلاً، اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزارنا، اپنی صحت کا خیال رکھنا، اور دوسروں کے لیے فائدہ مند بننا۔ یہ سب وہ پہلو ہیں جو ہماری زندگی کو خوشگوار اور مکمل بناتے ہیں۔ انسان کو ہمیشہ اس کشمکش میں رہنا چاہیے کہ ہمارے سماج میں جو بھی کمیاں رہ گئی ہیں، انہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ نیا سال ہمیں یہ موقع دیتا ہے کہ ہم اپنے سماج کی بہتری کے لیے سوچیں اور عملی اقدامات کریں۔ ہمیں یہ عزم کرنا چاہیے کہ ہم نہ صرف اپنے آپ کو بہتر بنائیں گے، بلکہ اپنے سماج کی اصلاح اور ترقی کے لیے بھی اپنا کردار ادا کریں گے۔ کمزوریوں کو پہچاننا اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرنا ہی اصل ترقی ہے۔ اگر ہر فرد اپنے حصے کا کردار ادا کرے، تو ہم ایک مضبوط، بہتر اور مثالی معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

نیا سال صرف ذاتی ترقی کے لیے نہیں، بلکہ اجتماعی ترقی کے لیے بھی اہم ہے۔ ہمیں اپنے اردگرد موجود مسائل کا ادراک کرنا چاہیے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ غربت، بے روزگاری، تعلیم کی کمی اور دیگر سماجی مسائل کو دور کرنے کے لیے ہمیں اجتماعی طور پر کام کرنا ہوگا۔ ایک فرد کی کوشش پورے معاشرے کو تبدیل کر سکتی ہے، بشرطیکہ وہ نیک نیت اور ایمانداری سے کام کرے۔ نیا سال صرف ایک کیلنڈر کی تبدیلی نہیں، بلکہ ایک نئی سوچ، نئے ارادوں اور نئے عزم کا آغاز ہے۔ یہ وقت ہے اپنی زندگی کو بہتر بنانے، دوسروں کے لیے فائدہ مند ثابت ہونے اور اپنے سماج کو اس مقام تک پہنچانے کا جہاں ہم سب خوش اور کامیاب ہوں۔ ہر نئے سال کے ساتھ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وقت بہت قیمتی ہے، اور اسے ضائع کیے بغیر ہمیں ہر دن کو اپنی بہتری اور دوسروں کے فائدے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔

یہ نیا سال ایک پیغام ہے کہ مشکلات چاہے جتنی بھی ہوں، اگر ہم محنت، ایمانداری اور عزم کے ساتھ آگے بڑھیں، تو کامیابی ہمارا مقدر بنے گی۔ ہمیں اپنی غلطیوں سے سبق سیکھنا چاہیے اور ان سے بہتر مستقبل کی تعمیر کرنی چاہیے۔ نیا سال ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہماری زندگی کی کہانی ابھی مکمل نہیں ہوئی۔ ہمارے پاس وقت ہے کہ ہم اپنی زندگی کو بہتر بنائیں اور دوسروں کے لیے خوشی کا ذریعہ بنیں۔ آخر میں، نیا سال ایک موقع ہے اپنے اردگرد موجود لوگوں کے ساتھ محبت اور امن کا رشتہ مضبوط کرنے کا۔ یہ وقت ہے اپنی زندگی میں وہ تبدیلیاں لانے کا جنہیں ہم نے ہمیشہ چاہا، لیکن وقت کی کمی یا کسی اور وجہ سے انہیں عملی جامہ نہیں پہنا سکے۔ نئے سال کو خوش آمدید کہتے ہوئے ہمیں یہ عزم کرنا چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر دن کو یادگار بنائیں گے اور اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوشش کریں گے۔ آیئے اس نئے سال کو محبت، امن اور ترقی کا سال بنائیں۔ نیا سال مبارک ہو!

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

ولد عامر حسین تانترے ساکن گنڈ براٹھ، سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت ایف آئی آر 109 پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ ادھر جونہی کمسن بچے کی موت کی خبر علاقے میں پہنچ گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی جبکہ والدین پر قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی۔

102

ہم سب سوشل میڈیا پر اپنی ڈسپلے پکچرز بشمول ایکس، فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ کو نیچے شیئر کی گئی تصویر میں تبدیل کریں۔ آپریشن سندھور تینوں دفاعی افواج نے بی ایس ایف کے ساتھ مل کر مغربی سرحد پر کیا، جس میں 7 سے 10 مئی 2025 تک پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردوں اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ آپریشن 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کیا گیا تھا جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی ٹورسٹ گائیڈ مارے گئے تھے۔ (ایجنسیاں)

103

اور ہم دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور دہشت گردی سے پاک جموں وکشمیر کو محفوظ بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب ہم آپریشن سندور کی سالگرہ مناتے ہیں، ہم وردی میں ملبوس مردوں اور عورتوں کے لیے سجدہ کرتے ہیں جن کے غیر متزلزل عزم اور غیر معمولی ہمت نے دشمن کو منہ توڑ جواب دیا جس نے پہلگام میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا۔

104

ساتھ جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج قوم اپنے سپاہیوں کی بے مثال بہادری، قربانی اور پیشہ ورانہ مہارت کو سلام پیش کرتی ہے۔

105

پولیس ڈیپارٹمنٹ میں نوکریوں کا جھوٹا وعدہ کرکے اور تقرری سے متعلق جعلی دستاویزات جاری کرنے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت اندر پال سنگھ ولد سورج سنگھ ساکنہ سیموہ ترال کے طور پر کی گئی ہے اور اسپیشل پولیس افسر کے طور پر پولیس محکمہ میں تعینات ہے۔ پولیس اسٹیشن ترال میں موصول ہونے والی شکایت کے مطابق، ملزم نے مبینہ طور پر شکایت کنندہ سے یہ جھوٹا دعویٰ کرکے رقم وصول کی کہ یہ رقم سرکاری چینلز کے ذریعہ نوکریوں کو آسان بنانے کیلئے درکار تھی۔ تاہم، رقم وصول کرنے کے باوجود، شکایت کنندہ کے بار بار مطالبات کے باوجود نہ تو وعدہ کیا گیا تھا اور نہ ہی رقم واپس کی گئی تھی۔ شکایت میں مزید الزام لگایا گیا ہے کہ ملزم نے شکایت کنندہ کیساتھ ساتھ کئی دیگر افراد کو تقرری سے متعلق جعلی اور جعلی تقرری احکامات ، دستاویزات جاری کیں۔ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 318(4) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے، پولیس نے کہا کہ ابتدائی تفتیش اور تفتیش کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ ملزم نے پولیس ڈیپارٹمنٹ میں ایس پی او کے طور پر نوکری حاصل کرنے کے جھوٹے وعدے پر متعدد افراد سے مبینہ طور پر کافی رقم حاصل کی تھی۔ پولیس نے کہا کہ اس سلسلے میں متعلقہ اہلکار کیخلاف محکمانہ کارروائی بھی شروع کردی گئی ہے۔ پولیس نے ایک بار پھر عام لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سرکاری ملازمتوں یا مصروفیات کے حوالے سے دھوکہ دہی کے دعووں کا شکار نہ ہوں۔ محکمہ پولیس میں کوئی بھرتی یا مصروفیت غیر قانونی ادائیگیوں، درمیان دار یا غیر سرکاری ذرائع سے نہیں کی جاتی ہے۔ شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ایسے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا متعلقہ حکام کو دیں۔ پولیس نے کہا کہ ابتدائی تفتیش اور تفتیش کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ ملزم نے پولیس ڈیپارٹمنٹ میں ایس پی او کے طور پر نوکری حاصل کرنے کے جھوٹے وعدے پر متعدد افراد سے مبینہ طور پر کافی رقم حاصل کی تھی۔ پولیس نے کہا کہ اس سلسلے میں متعلقہ اہلکار کیخلاف محکمانہ کارروائی بھی شروع کردی گئی ہے۔ پولیس نے ایک بار پھر عام لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سرکاری ملازمتوں یا مصروفیات کے حوالے سے دھوکہ دہی کے دعووں کا شکار نہ ہوں۔ محکمہ پولیس میں کوئی بھرتی یا مصروفیت غیر قانونی ادائیگیوں، درمیان دار یا غیر سرکاری ذرائع سے نہیں کی جاتی ہے۔ شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ایسے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا متعلقہ حکام کو دیں۔

106

بیان تھا۔ لیفٹیننٹ جنرل گھائی نے مزید کہا کہ اسے درستگی، متناسب اور مقصد کی وضاحت کے ساتھ انجام دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی خودمختاری، اپنی سلامتی اور اپنے لوگوں کا فیصلہ کن، پیشہ ورانہ اور انتہائی ذمہ داری کیساتھ دفاع کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے اشارہ دیا کہ پاکستان میں دہشت گردوں کی کوئی پناہ گاہ محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک قابل ذکر کمپریسڈ ٹائم فریم میں ایک پیچیدہ ملٹی ڈومین آپریشن کی منصوبہ بندی کی، اس پر عمل کیا اور اس کا نتیجہ اخذ کیا۔ ایئر مارشل اے کے بھارتی، اُس وقت کے ایئر آپریشنز کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ آپریشن سندور نے ہوائی طاقت کی برتری کی تصدیق کی۔ 22 اپریل 2025 کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں، جس میں 26 افراد، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، مارے گئے تھے، ہندوستان نے گزشتہ سال 7 مئی کو آپریشن سندور شروع کیا تھا، جس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے 9 بنیادی ڈھانچے پر فضائی حملے کیے گئے تھے۔ اس کارروائی نے پاکستان کی طرف سے جوابی حملے شروع کرنے کیساتھ کشیدگی میں تیزی سے اضافہ کیا، حالانکہ ان میں سے زیادہ تر کو ہندوستانی فوج نے ناکام بنا دیا تھا۔ دونوں فریقین کے فوجی حکام کے درمیان ہاٹ لائن پر بات چیت کے بعد 10 مئی 2025 کو فوجی کارروائیوں کو روکنے کے بارے میں مفاہمت کے ساتھ دشمنی کا خاتمہ ہوا۔ (ایجنسیاں)

107

آپریشن کے دوران ان کے اقدامات بے مثال درستگی، ہموار جوڑ اور خدمات میں گہری ہم آہنگی کی عکاسی کرتے ہیں، جو جدید فوجی آپریشنز کے لیے ایک معیار قائم کرتے ہیں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ آپریشن قومی عزم اور تیاری کی ایک طاقتور علامت کے طور پر کھڑا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہماری مسلح افواج فیصلہ کن کارروائی کے لیے ہمیشہ تیار رہتی ہیں جب یہ سب سے اہم ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ آپریشن 'آتم نربھر بھارت' پہل کے تحت دفاعی صلاحیتوں میں خود انحصاری حاصل کرنے کی طرف ہندوستان کی پیشرفت کا ثبوت ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ یہ 'آتم نربھر بھارت' کے حصول کی طرف ہندوستان کی مسلسل پیش قدمی کا بھی ثبوت ہے، لچک کو تقویت دیتے ہوئے صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ لچک کو تقویت دیتے ہوئے صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے۔

108

میں گوروسنگھ پردھی، راجن منڈلوئی، رام نواس ساہا سمیت دیگر سینئر افسران شامل تھے۔ اعلیٰ سطحی دورے کا مقصد قانون سازی کے امور اور متعلقہ کمیٹیوں کے طریقہ کار سے متعلق باہمی تجربات اور معلومات کا تبادلہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے نظام کو بہتر طور پر سمجھنا تھا۔ یہ دورہ قانون ساز اداروں کے درمیان بین ریاستی تعاون کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دوران ملاقات وفد کے اراکین نے بہترین طریقوں کا اشتراک کیا اور یقین دہانی کے عمل کے ذریعے حکومتی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے استعمال کئے جانے والے ارتقائی طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقعہ پر سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے حکمرانی میں جوابدہی اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے کمیٹی برائے گورنمنٹ انشورنس کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی کمیٹیوں کے ساتھ روابط ملک بھر میں مختلف قانون ساز نظاموں کو سمجھنے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اسی باہمی تعاون کے جذبے کے تحت تمام اسمبلیاں ملک کی جمہوری اقدار کو برقرار رکھنے اور مضبوط کرنے کے لئے مل کر کام کرسکتی ہیں۔ اس تعامل نے جموں وکشمیر اور مدھیہ پردیش دونوں کی قانون سازی کی نگرانی کی افادیت بڑھانے کے لئے مشترکہ عزم کو اُجاگر کیا۔ متعلقہ کمیٹیاں ایک دوسرے کے طریقہ کار اور کام کے انداز کا مطالعہ کر کے حکومتی وعدوں کی نگرانی اور ان کی تکمیل کے لئے مزید مضبوط فریم ورک کی کوشش کریں گی۔ دورہ کرنے والے وفد نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے کام کاج کو سراہا اور اس دورے کے دوران معلومات اور بہترین طریقہ کار کے تبادلے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پارلیمانی تبادلے ایک مضبوط اور متحد جمہوری نظام کی بنیاد ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی کمیٹیوں کے ساتھ روابط ملک بھر میں مختلف قانون ساز نظاموں کو سمجھنے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اسی باہمی تعاون کے جذبے کے تحت تمام اسمبلیاں ملک کی جمہوری اقدار کو برقرار رکھنے اور مضبوط کرنے کے لئے مل کر کام کرسکتی ہیں۔ اس تعامل نے جموں وکشمیر اور مدھیہ پردیش دونوں کی قانون سازی کی نگرانی کی افادیت بڑھانے کے لئے مشترکہ عزم کو اُجاگر کیا۔ متعلقہ کمیٹیاں ایک دوسرے کے طریقہ کار اور کام کے انداز کا مطالعہ کر کے حکومتی وعدوں کی نگرانی اور ان کی تکمیل کے لئے مزید مضبوط فریم ورک کی کوشش کریں گی۔ دورہ کرنے والے وفد نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے کام کاج کو سراہا اور اس دورے کے دوران معلومات اور بہترین طریقہ کار کے تبادلے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پارلیمانی تبادلے ایک مضبوط اور متحد جمہوری نظام کی بنیاد ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی کمیٹیوں کے ساتھ روابط ملک بھر میں مختلف قانون ساز نظاموں کو سمجھنے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اسی باہمی تعاون کے جذبے کے تحت تمام اسمبلیاں ملک کی جمہوری اقدار کو برقرار رکھنے اور مضبوط کرنے کے لئے مل کر کام کرسکتی ہیں۔ اس تعامل نے جموں وکشمیر اور مدھیہ پردیش دونوں کی قانون سازی کی نگرانی کی افادیت بڑھانے کے لئے مشترکہ عزم کو اُجاگر کیا۔ متعلقہ کمیٹیاں ایک دوسرے کے طریقہ کار اور کام کے انداز کا مطالعہ کر کے حکومتی وعدوں کی نگرانی اور ان کی تکمیل کے لئے مزید مضبوط فریم ورک کی کوشش کریں گی۔ دورہ کرنے والے وفد نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے کام کاج کو سراہا اور اس دورے کے دوران معلومات اور بہترین طریقہ کار کے تبادلے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پارلیمانی تبادلے ایک مضبوط اور متحد جمہوری نظام کی بنیاد ہیں۔ کہا کہ اس طرح کے پارلیمانی تبادلے ایک مضبوط اور متحد جمہوری نظام کی بنیاد ہیں

109

کے لیے یہ خوفناک پیغام لاتا رہے گا کہ وہ چاہے کہیں بھی چھپ جائیں، وہ بچ نہیں سکتے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ وہ ہمیشہ ہماری نظروں میں ہیں اور ہماری فائر پاور کے شدید غضب میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کا ایک سال مکمل ہونے پر میں اپنی افواج کی بے مثال بہادری کو سلام پیش کرتا ہوں۔ 22 اپریل کو پہلگام کو دہشت گردانہ حملے کے جواب میں، جس میں 26 افراد، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، مارے گئے تھے، ہندوستان نے گزشتہ سال 7 مئی کو آپریشن سندور شروع کیا تھا، جس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے 9 بنیادی ڈھانچے پر فضائی حملے کیے گئے تھے۔ اس کارروائی نے پاکستان کی طرف سے جوابی حملے شروع کرنے کیساتھ کشیدگی میں تیزی سے اضافہ کیا،

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فاروق احمد شاہ ولد عبدالرحمان شاہ ساکنہ بودہ شاہ کالونی لال بازار برائے حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی مذکور عبدالرحمان شاہ والد غلام محمد شاہ مورخہ 15/05/2003 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
فاروق احمد شاہ	۷۳	پسر	ریٹائرڈ ملازم	شادی شدہ
وحیدہ	۵۶	دختر	گھریلو کام	.....
مظفر احمد شاہ	۶۶	پسر	کاروبار	...
رفیا	۵۳	دختر	گھریلو کام	...
فیروز احمد شاہ	۵۲	پسر	سیلز مین	.....
نیلوفر رمضان	۶۴	دختر	گھریلو کام	...
مبینہ	۶۵	---	.....	.....

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت ماگام بااجلاس فیاض حسین خان ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول
عنوان: درخواست منجانب سجاد حسین خان ولد علی محمد خان ساکنہ ماگام نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ بحق سائل خود ساکنہ ماگام تحصیل ماگام ضلع بڈگام

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جسکے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ماگام میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ماگام میں سکونت پذیر ہے اور تاحال کبھی بھی دہ ھٰذا سے ترک سکونت اختیار نہ کی ہے۔ سائل کے کنبہ کی زرعی وغیر زرعی سالانہ آمدنی 72000 ہے اور کنبہ 3 افراد پر مشتمل ہے۔ سائل مذکور کا رہائشی مکان تحت دتا بعد رقبہ حد مقررہ سے تجاوز نہیں کرتا۔ نیز سائل نے ایک بیان حلفی پیش کی ہے کہ سائل کو دہ ھٰذا کے باہر کوئی بھی مکان رہائشی یا رقبہ جات موجود نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

حالانکہ ان میں سے زیادہ تر کو ہندوستانی فوج نے ناکام بنا دیا تھا۔ دونوں فریقین کے فوجی حکام کے درمیان ہاٹ لائن پر بات چیت کے بعد 10 مئی کو فوجی کارروائیوں کو روکنے کے بارے میں مفاہمت کے ساتھ دشمنی کا خاتمہ ہوا۔ (ایجنسیاں)

110

کی صوبائی کمیٹی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ ملک بھر کے کئی سیاسی رہنماؤں نے نتائج پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی سوال اٹھا رہی ہیں، اکھلیش یادو سوال اٹھا رہے ہیں، اور بہت سے دوسرے بھی انتخابی نتائج پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچے گا اور انصاف ملے گا۔ اپوزیشن انڈیا بلاک کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتحاد فعال اور متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا بلاک ہمیشہ فعال ہے اور یہ کام کرتا رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی کمیٹی کے اجلاس میں مختلف تنظیمی امور اور پارٹی کو نچلی سطح پر مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور بہت سے دوسرے بھی انتخابی نتائج پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچے گا اور انصاف ملے گا۔ اپوزیشن انڈیا بلاک کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتحاد فعال اور متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا بلاک ہمیشہ فعال ہے اور یہ کام کرتا رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی کمیٹی کے اجلاس میں مختلف تنظیمی امور اور پارٹی کو نچلی سطح پر مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

111

سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، شوپیان کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے پیش کردہ ڈوزیئر پر مبنی 2 صفحات کا حکم جاری کیا تھا۔ 24 اپریل کو جاری کردہ حکم نامے کے مطابق ریکارڈ پر معتبر معلومات اور شواہد موجود ہیں، جو جماعت اسلامی کے اتھ ادارے کے مستقل اور خفیہ روابط کی نشاندہی کرتے ہیں، جس پر حکومت ہند نے 2019 میں پابندی لگا دی تھی۔ سیاسی جماعتوں نے حکومت کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے نوٹیفکیشن واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ (ایجنسیاں)

112

علاقوں کے رہائشی بتائے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق تمام ملزمان کی گرفتاریاں قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد عمل میں لائی گئی ہیں اور ان مقدمات کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ اننت ناگ پولیس نے واضح کیا ہے کہ منشیات کی کاشت اور اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مستقبل میں بھی سختی کے ساتھ جاری رہیں گی۔ اننت ناگ پولیس عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بروقت اور سخت قانونی کارروائی کیلئے منشیات غیر قانونی کاشت، منشیات کی اسمگلنگ یا نشہ آور اشیاء کے استعمال سے متعلق معلومات کا اشتراک کرکے پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اننت ناگ پولیس نے واضح کیا ہے کہ منشیات کی کاشت اور اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مستقبل میں بھی سختی کے ساتھ جاری رہیں گی۔ اننت ناگ پولیس عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بروقت اور سخت قانونی کارروائی کیلئے منشیات غیر قانونی کاشت، منشیات کی اسمگلنگ یا نشہ آور اشیاء کے استعمال سے متعلق معلومات کا اشتراک کرکے پولیس کے ساتھ تعاون

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OWAIS SHAFI AND ASSOCIATES

1. M/S MIR MUNEER HUSSAIN THROUGH ITS PROPRIETOR MIR MUNEER HUSSAIN S/O ABDUL RASHID MIR R/O THEED HARWAN SGR
R/O ZETHYAR SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

---

Govt. of Jammu and Kashmir
Office of the District Development Commissioner cum District Magistrate Kupwara

Subject: Appointment Order for Contractual Engagement for the positions of SBDU/BHDs under Mission YUVA

ORDER

In pursuance of the Mission YUVA Operational Guidelines issued vide No. ED/Plan/Mission YUVA/233/368-414 dated 18-07-2025 ,and in continuation to the re-advertisement notification issued vide No. DDCK/25/2050-52 dated 01-12-2025 for the temporary engagement of personnel for SBDU and BHD positions under Mission YUVA, the following is stated:

A total of 319 applications were received through the online Mission YUVA Portal, out of which 189 candidates were provisionally shortlisted through the Automatic Scrutiny System. Subsequently, this office issued a Public Notice vide No. ADDCK/2513-17 dated 19-01-2026 ,directing the provisionally shortlisted candidates to present their original documents before the Selection Oversight Committee constituted vide No. ADDCK/1019-21 dated 30-08-2025 ,and to submit the requisite documents by or before 05th February, 2026 at the Office of the Deputy Director Employment, Kupwara, for verification of their credentials.

Out of the 189 provisionally shortlisted candidates, 105 candidates were found eligible after thorough verification of documents. Thereafter, a Public Notice vide No. ADDCK/3167-72 dated 04-03-2026 was issued, inviting objections, if any, with regard to the tentative merit list within a period of 07 days. In response, 37 representations were received, which were duly examined by the Selection Oversight Committee.

Upon detailed scrutiny, only 38 candidates secured 40 or more points in the profile evaluation stage, as prescribed under the Mission YUVA Guidelines for eligibility to the interview stage. Accordingly, and in adherence to the norm of shortlisting candidates up to three times the number of advertised posts, 27 candidates were shortlisted for the interview.

Subsequently, based on the recommendations of the District Selection Oversight Committee, this office issued an Interview Notification vide No. DDCK/25/247-51 dated 25-04-2026 .The interviews were conducted on 28-04-2026 at the Mini Meeting Hall, DC Office Complex, Kupwara, wherein 24 candidates appeared before the Interview Committee.

Now, on the basis of the recommendations of the District Selection Oversight Committee, Kupwara, sanction is hereby accorded to the engagement of the following candidates on a contractual basis under Mission YUVA against the SBDU and BHD positions, as indicated below:

List of Selected Candidates

S. No	Name of Candidate	Father's Name	Address	District	Mobile No.	Post Allotted
1	Shahid Gulzar	Gulzar Ahmad Mir	Gulgam	Kupwara	7006161784	BDH Lead Tangdar
2	Shabana Yaseen	Mohammad Yaseen	Kupwara	Kupwara	7006981535	SBDU Coordinator
3	Saima Farid	Farid Ahmad Shah	Renan	Kupwara	9541553915	BHD Coordinator Handwara
4	Raiees Ahmad Bhat	Gh Ahmad Bhat	Khahipora	Kupwara	6005606833	BHD Sogam
5	Hilal Ahmad Wani	Gh Qadir Wani	Muqam I Shahwali	Kupwara	6006061068	BHD Sogam
6	Tanveer Ahmad Shah	Fareed Ahmad Shah	Renan	Kupwara	9622560061	SBDU Financial Expert
7	Pirzada Rayees Rasool Shah	Pirzada Gh Rasool Shah	Kunan	Kupwara	9149613985	BHD Kupwara
8	Naza Bano	Saif U Din War	Lone Harie	Kupwara	6006445525	BHD Tangdar
9	Faisal Manzoor Bhat	Manzoor Ahmad Bhat	Baderkal	Kupwara	9622624926	BHD Kupwara
Waiting List						
S. No	Name of Candidate	Father's Name	Address	District	Mobile No.	Remarks
01	Ishfaq Ahmad Mir	Abdul Quyoom Mir	Kralpora	Kupwara	7006565735	Waiting 1st
02	Ishfaq Wani	Gh Mohd Wani	Handwara	Kupwara	7780914578	Waiting 2nd
03	Inam ul Haq	Haji Gh Nabi Peer	Dudipora	Kupwara	7006824524	Waiting 3rd
04	Arshid Ahmad War	Abdul Gaffar War	Vodhpora	Kupwara	7006084500	Waiting 4th
05	Tahir Mohiuddin Sheikh	Gh Mohiuddin Sheikh	Reddi Chowkibal	Kupwara	7006817076	Waiting 5th

Nature of Engagement

The engagement shall be purely contractual in nature and governed strictly by Mission YUVA Operational Guidelines. The appointment shall not confer any right for permanent absorption or continuation beyond the approved project period.

Duration of Contract and Renewal

- Initial engagement shall be for 11 months from the date of joining.
- Renewal for a further period may be considered subject to satisfactory performance and approval of the competent authority.

.Renewal for a further period of 11) eleven(months may be considered, subject to satisfactory performance, approval of the competent authority, and continuation of the project.

3.Roles and Reporting

The engaged personnel shall discharge their duties and responsibilities and adhere to the reporting mechanism as prescribed under the Mission YUVA Operational Guidelines.

4.Terms and Conditions

i. The selected candidates shall report to the Assistant Director Employment, DE&CC Kupwara (Member Secretary, Mission YUVA(within 07) seven(days from the date of issuance of this order, along with the following original documents for verification and completion of joining formalities:

- Domicile Certificate
- Date of Birth Certificate
- Academic/Qualification Certificates
- Experience Certificates (if any(
- Undertaking
- Character Certificate issued by a competent authority

ii. Failure to report within the stipulated period shall be construed as unwillingness to join, and the candidature shall be cancelled. In such cases, the next eligible candidate from the waiting list shall be considered.

iii. The selected candidates shall be required to execute a formal contractual agreement specifying:

- Terms and conditions of engagement
- Roles, responsibilities, and deliverables
- Performance evaluation parameters
- Compensation and payment terms
- Disciplinary provisions and termination clauses

iv. A consolidated monthly remuneration shall be paid as per the norms of Mission YUVA, subject to verification of all requisite documents.

v. The engagement shall be subject to verification of character, antecedents, and authenticity of the documents submitted.

vi. The appointees shall maintain utmost integrity, discipline, and confidentiality in the discharge of their official duties.

5.Termination of Contract

The contractual engagement shall be liable to termination at any time under the following circumstances:

- Unsatisfactory performance or failure to achieve prescribed KPIs
- Misconduct, indiscipline, or violation of the prescribed code of conduct
- Submission of false, fabricated, or misleading information/documents
- Unauthorized absence for more than seven consecutive working days
- Engagement in activities inconsistent with the objectives of Mission YUVA, including involvement in political activities

.The CEO, Mission YUVA/Director Employment, on the recommendation of the District Nodal Officer, reserves the right to terminate the services of any SBDU/BHD personnel at any stage during the contract period, with due notice as per the terms of the contractual agreement. All other terms and conditions shall be governed strictly in accordance with the Mission YUVA Operational Guidelines for SBDU and BHD engagements.

No: DDCK/26/418-23 Dated: 06/05/2026

Sd/-DDC, Kupwara

DIPK No:1105/26

ذیابیطس سے بچاؤ میں مدد دینے والے 10 سپر فوڈ

ذیابیطس وہ مرض ہے جو دیمک کی طرح خاموشی سے انسانی جسم کے اندرونی اعضاء کو چاٹ جاتا ہے اور اگر اس کے بارے میں بروقت معلوم نہ ہوسکے تو یہ بینائی سے محرومی سے لے کر گردوں کے فیل ہونے اور دیگر لاتعداد طبی مسائل کا سبب بنتا ہے۔ موجودہ عہد میں طرز زندگی خاص طور پر غذائی عادات ایسی ہیں جو اکثر افراد کو اس جان لیوا مرض کا شکار بنا دیتی ہیں، جس کی تشخیص اگر بروقت ہوجائے تو کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو اسے پھیلنے سے روکتی ہیں اور اس بارے میں جاننا آپ کے لیے یقیناً دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔

ڈارک چاکلیٹ

چاکلیٹ میں ایک کیمیکل فلیوونوئڈز بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور طبی سائنس کے مطابق یہ انسولین کی مزاحمت کو کم کرکے اس کی حساسیت کو بہتر بناتا ہے جس کے نتیجے میں بلڈ شوگر کی سطح بہتر ہوتی ہے۔ مگر ہر قسم کی چاکلیٹ سے یہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ کوپن ہیگن یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ ڈارک چاکلیٹ کے شوقین ہو ان میں میٹھی اشیاء کو کھانے کی طلب کم ہوتی ہے جس سے ذیابیطس کا خطرہ خودکار طور پر کم ہوجاتا ہے۔ اس طرح یہ چاکلیٹ بلڈ پریشر کو بھی کم کرکے فالج اور دل کے دورے کا خطرہ کم کردیتی ہے۔

بلیو بیریز

بیریز کی نسل کا یہ نیلا پھل فائبر سے بھرپور ہوتا ہے جو آپ کے جسمانی نظام سے فالتو چربی کو باہر کرنے کے ساتھ ساتھ ہاضمے اور بلڈ شوگر کو بھی بہتر بناتا ہے۔

امریکا میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق روزانہ بلیو بیریز کے جوس کے 2 کپ کا استعمال خون میں گلوکوز کی سطح کم کرنے کے ساتھ ساتھ یادداشت کو عمل کو بھی بہتر بناتا ہے۔ بلیو بیری میں موجود قدرتی اجزاء چربی کے خلیات کو سکڑنے میں مدد دیتے ہیں اور ایک ایسے ہارمون کو خارج کرنے میں مدد دیتے ہیں جو خون میں گلوکوز لیول کو کنٹرول کرتا ہے اس طرح بلڈ شوگر کی سطح معمول پر رہتی ہے اور انسولین کی حساسیت بڑھتی ہے۔

دلیہ

ذیابیطس کے شکار افراد کے لیے دلیے کا استعمال بلڈ شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہترین ثابت ہوتا ہے، جو کے دلیے میں پائے جانے والے اجزاء ذیابیطس کے شکار افراد کے لیے فائدہ مند اثرات رکھتے ہیں، یہ دلیہ دل کی صحت کو بھی بہتر بناتا ہے اور روزمرہ کی خوراک میں موجود گلوکوز کے جسم میں جذب ہونے کی رفتار کو بھی سست کردیتا ہے۔

مچھلی

مختلف تحقیقی رپورٹس میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ مچھلی کا استعمال انسولین کی حساسیت کو بہتر بنانے میں مددگار رہتا ہے کیونکہ اس میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جس سے جسم میں گلوکوز کی مقدار میں کمی سے ذیابیطس کا شکار ہونے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کے نتیجے میں جسم کم پھولتا ہے یا سوجن کا عارضہ لاحق نہیں ہوتا جو کہ ذیابیطس و وزن کے مسائل کو مزید بدتر بنانے کا باعث بنتا ہے۔

زیتون کا تیل

ایک حالیہ ہسپانوی طبی تحقیق کے مطابق اگر تو آپ کی غذا زیتون کے تیل میں تیار ہوتی ہے تو ذیابیطس ٹائپ ٹو کا خطرہ بھی 50 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ عام گھی، کنولا آئل، مکھن وغیرہ کے مقابلے میں زیتون کے تیل میں تیار کیے گئے پکوان پیٹ بھرنے کے احساس کو زیادہ دیر تک برقرار رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس تیل میں شامل صحت بخش چکنائی اسے خلیات کو نقصان سے تحفظ دینے میں مدد فراہم کرتی ہے اور دل کے امراض کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

پالک

پالک ان چند سبزیوں میں سے ایک ہے جو ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا خطرہ ٹالنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ جو لوگ روزانہ کچھ مقدار میں پالک کا استعمال کرتے ہیں ان میں ذیابیطس کا خطرہ اس سبزی سے دور بھاگنے والوں کے مقابلے میں 14 فیصد کم ہوتا ہے۔ اس سبزی میں وٹامن کے، میگنیشیم، پوٹاشیم، زنک اور دیگر منرلز بھی موجود ہوتے ہیں جو کہ عام صحت کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔

شکرقندی

ایک طبی تحقیق کے مطابق شکرقندی خون میں گلوکوز کی سطح متوازن رکھنے میں کردار ادا کرتی ہے۔ اس میں ایک قدرتی جز اینتھوسیان اور دیگر اینٹی آکسائیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں جو جو کہ بیکٹیریا کش خوبیوں، سوجن سے بچاؤ اور وائرس سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اخروٹ

دنیا بھر میں پسند کیے جانے والے اخروٹ مختلف قدرتی اجزاء اور وٹامنز سے بھرپور ہوتے ہیں جو کہ ذیابیطس اور امراض قلب وغیرہ سے تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے شکار افراد میں بیماری کی شدت کو کم کرنے میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔ اخروٹ کھانے کے نتیجے میں آپ کے جسم کو زیادہ طاقت کم کیلوریز کے استعمال سے مل جاتی ہے جبکہ پیٹ بھرنے کا احساس بھی زیادہ دورانیے تک برقرار رہتا ہے۔

دارچینی

متعدد طبی رپورٹس میں یہ بات سامنے آچکی ہے کہ یہ مزیدار مصالحہ بلڈ شوگر کی سطح کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد جو روزانہ دارچینی کی معمولی مقدار کا استعمال کرتے ہیں ان کے بلڈ شوگر کی سطح میں 30 فیصد کی نمایاں بہتری دیکھنے میں آتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ کولیسٹرول کی سطح کو بڑھنے سے بھی روکتا ہے جبکہ اس میں شامل ایک جز کرومیم انسولین کے اثرات کو بڑھاتا ہے اور دیگر قدرتی منرلز خون میں موجود مضر صحت اجزاء کو پاک کرتے ہیں جس سے کینسر کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

ہلدی

برصغیر کے کھانوں میں عام استعمال کی جانے والی ہلدی نظام ہاضمہ کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جس کے نتیجے میں خوراک میں شامل ایسے اجزاء جلد ہضم ہوجاتے ہیں جو بلڈ شوگر کی سطح کو ڈرامائی حد تک بڑھا سکتے ہیں۔ اس زرد مصالحے کو اکثر سالن وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے جس کے بلڈ شوگر پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں جبکہ اس کا اہم جز کرکومین جسمانی میٹابولزم کی کارکردگی بڑھاتا ہے جس کے نتیجے میں چربی کے خلیات کی مقدار بڑھنے نہیں پاتی جبکہ لبلبے، گردوں اور پٹھوں کے خلیات کی کارکردگی بھی بڑھ جاتی ہے۔

Milap

کئی دہائیوں میں تیار ہونے والے امریکی جدید بمبار طیارے بی-21 کی رونمائی

امریکا نے پہلا جدید بمبار طیارہ بی-21 ریڈر کی رونمائی کرلی، یہ طیارہ روایتی ہتھیار سمیت جوہری ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق یہ بمبار طیارہ بغیر عملے کے پرواز کرسکے گا۔ امریکا کی ریاست کیلی فورنیا میں طیارہ کی رونمائی کی تقریب منعقد کی گئی، تقریب کا آغاز امریکی قومی ترانے کے ساتھ کیا گیا، طیارہ کی رونمائی کے بعد ہجوم نے تالیاں بجائیں۔ تقریب رونمائی میں امریکی سیکریٹری دفاع لوئیڈ آسٹن نے کہا کہ بی-21 کے صرف ایک طیارے کی تیاری پر تقریباً 70 کروڑ ڈالر خرچ ہوئے ہیں یہ تین دہائیوں سے زائد عرصے میں بننے والا پہلا امریکی جنگی طیارہ ہے، یہ طیارہ امریکا کے جدید اور جنگی ایجادات میں برتری کا ثبوت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئی بھی طویل فاصلے سے نشانہ بنانے والا بمبار، 'بی 21' ریڈر کی صلاحیت اور اس کی پائیداری سے مماثلت نہیں رکھ سکتا، اس طیارے کا ڈیزائن اب تک کا سب سے زیادہ مستحکم رہنے والا بمبار طیارہ ہے۔ ایف-22 اور ایف-35 جنگی طیاروں کی طرح بی-12 طیارہ ایسی ٹیکنالوجی کی مدد سے بنایا گیا ہے جس سے اس کا سائز چھوٹا ہوتا ہے اور دشمن اسے آسانی سے ڈھونڈ نہیں سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید ترین فضائی دفاعی نظام کو بھی بی-21 طیارہ ڈھونڈنے کیلیے مشکل ہوسکتی ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ طیارہ کھلے نظام تعمیر (اوپن سسٹم آرکیٹکچر) کے ساتھ بنایا گیا ہے، یہ ایسے نئے ہتھیاروں کی شمولیت کی بھی اجازت دیتا ہے جو ابھی تک ایجاد نہیں ہوئے ہیں۔ تھنک ٹینک بروکنگ انسٹی ٹیوٹ سے منسلک ایمی نیلسن نے اے ایف پی کو بتایا کہ بی-21 کو نظام میں مزید ترقی کے لیے تخلیق کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اوپن آرکیٹکچر' کی مدد سے مستقبل میں مزید بہتر سافٹ ویئر متعارف ہوں گے تاکہ طیارے جلد خراب نہ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ پرانے طیاروں کے مقابلے بی-21 جدید ترین ہے، یہ نہ صرف دوہری صلاحیت رکھتا ہے (جس کا مطلب یہ جوہری یا روایتی میزائل لانچ کرسکتا ہے) بلکہ طویل اور کم فاصلے پر بھی میزائل لانچ کرسکتا ہے۔ امریکی ایئر فورس کے ترجمان این اسٹیفنک نے اے ایف پی کو بتایا کہ ابھی تو صرف امکان ہے کہ طیارہ بغیر عملے کے پرواز کرسکتا ہے۔

Milap

بلیو بیریز دل اور دماغ کی بیماریوں سے بچانے میں مددگار ثابت

برطانیہ میں کی جانے والی تازہ مگر مختصر تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بلیو بیریز نہ صرف بلڈ پریشر بلکہ دل اور ذہن کی بیماریوں سے بچانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بلیو بیریز چھوٹے سائز کا مزیدار پھل ہیں جو کہ اسٹرابریز کی طرح ہوتی ہیں اور ان کا رنگ جامنی ہوتا ہے۔ بلیو بیریز میں اینٹی آکسیڈنٹ سمیت دیگر اجزا کی بھرپور مقدار ہوتی ہیں جو نہ صرف خون کی روانی بہتر بنانے میں مددگار ہوتی ہیں بلکہ یہ پھل ہڈیوں کی طاقت کے لیے بھی بہترین ذریعہ مانا جاتا ہے۔ تاہم ایک تازہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بلیو بیریز میں شامل (**Anthocyanins**) نامی خصوصی اجزا امراض قلب اور ذہنی بیماریوں سے بچانے میں مددگار رہتے ہیں۔ بلیو بیریز کا دل اور ذہنی بیماریوں پر اثر جانچنے کے لیے کنگز کالج لندن کے ماہرین نے 60 مرد اور خواتین پر چند ماہ تک تحقیق کی۔ طبی جریدے 'امریکن کلینیکل نیوٹریشن' میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے 60 سے 80 سال کے عمر کے 60 رضاکاروں کو دو مختلف گروپوں میں تقسیم کیا، جس میں سے ایک گروپ کو بلیو بیریز جب کہ دوسرے گروپ کو مصنوعی خوراک دی گئی۔ ایک گروپ کے رضاکاروں کو یومیہ 175 گرام بلیو بیریز یا اتنی ہی مقدار کی بلیو بیریز سے تیار شدہ پاؤڈر کا جوس پینے کا کہا اور انہیں مذکورہ عمل 12 ہفتوں تک برقرار رکھنے کے لیے کہا گیا۔ دوسرے گروپ کے رضاکاروں کو مصنوعی خوراک سے تیار جوس پینے کا کہا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ انہیں بھی دوائی دی جا رہی ہے، تاہم انہیں دھوکا دینے کے لیے صرف مصنوعی جوس دیا گیا۔ ماہرین نے 12 ہفتوں بعد دونوں گروپوں کے رضاکاروں کی ذہنی صحت جانچنے کا ٹیسٹ کیا، ساتھ ہی ماہرین نے تمام رضاکاروں کے دل کی صحت کو بھی دیکھا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ یومیہ بلیو بیریز کھانے یا ان سے تیار شدہ جوس پینے والے افراد کی یادداشت بہتر ہوئی، انہیں باتیں، چیزیں اور فہرستیں یاد رکھنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئی جب کہ دوسرے گروپ کے افراد کی یادداشت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اسی طرح نتائج سے معلوم ہوا کہ بلیو بیریز استعمال کرنے والے افراد میں خون کی روانی بہتر ہوئی، جس سے ان میں امراض قلب ہونے کے امکانات بھی کم ہوگئے، علاوہ ازیں ان کے دماغ میں بھی خون کی ترسیل بہتر ہوئی۔ ماہرین کے مطابق بلیو بیریز میں شامل قدرتی اجزا (**Anthocyanins**) خون کی روانی بہتر بنا کر دل اور ذہن کو تندرست اور صحت بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی کہ زائد العمر افراد سمیت درمیانی عمر کے افراد کو دیگر پھلوں کی طرح بلیو بیریز کا بھی باقاعدہ استعمال کرنا چاہیے۔

Milap

10 غذائیں جو آپ کو ہر عمر میں جوان رکھیں

مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ جو غذا آپ کھاتے ہیں وہ عمر میں اضافے کے اثرات کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتی ہے؟ یعنی جسم کے اندر اور باہر دونوں جگہ؟ جی ہاں واقعی ہماری غذائی عادات بڑھاپے کے اثرات کو جسم پر مرتب ہونے سے روکنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بدقسمتی سے ہر لمحہ بڑھتے وقت کو واپس کرنا تو ممکن نہیں مگر غذا کے ذریعے جلد کے افعال میں بہتری لا کر جوان نظر آنے میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہاں ایسی ہی چند غذاؤں کا ذکر ہے جو آپ کو بڑھتی عمر میں بھی کم عمر نظر آنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ بلیو بیریز: بلیو بیری اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہونے کے باعث آپ کی صحت کے ساتھ ساتھ مجموعی شخصیت کی کشش کے لیے بہترین ہے۔ اس کے استعمال سے خلیات کی توڑ پھوڑ کی روک تھام یا وہ عمل سست ہوجاتا ہے جبکہ یہ پھل جوڑوں کی سوجن اور درد کو بھی کم کرتا ہے۔ بیریز کے استعمال سے جلد کی جگمگاہٹ میں اضافہ ہوتا ہے اور جھریوں کا امکان کم ہوجاتا ہے، جبکہ یہ یادداشت کی کمزوری سے بھی تحفظ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ زیتون کا تیل: زیتون کا تیل زمین پر دستیاب صحت بخش چربی کے حصول کے چند بڑے ذرائع میں سے ایک ہے۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق زیتون کا تیل عمر بڑھنے کے ساتھ لاحق ہونے والی متعدد عام بیماریوں کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کا استعمال بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے، امراض قلب کا خطرہ کم کرتا ہے، میٹابولک سینڈروم کی روک تھام کرتا ہے یعنی ذیابیطس اور خون کی شریانوں کے امراض سے تحفظ دیتا ہے اور یہ کینسر کے خلاف جدوجہد کے لیے موثر ثابت ہوتا ہے۔ زیتون کا تیل جلد کو جوان رکھنے کے لیے بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ جانوروں پر ہونے والی طبی تحقیق کے مطابق یہ جلد کے لیے ورم کی روک تھام کرتا ہے اور سورج کی شعاعوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچا سکتا ہے۔ مزید برآں زیتون کے تیل کا 73 فیصد حصہ مونو سچوریٹڈ فیٹ پر مبنی ہوتا ہے جو جلد کی لچک اور مضبوطی کو بڑھاتا ہے۔ دو مختلف تحقیقی رپورٹس میں درمیانی عمر اور بوڑھے افراد پر اس کو استعمال کرایا گیا اور نتائج سے معلوم ہوا کہ مونو سچوریٹڈ فیٹس کا زیادہ استعمال کرنے والے افراد میں سورج کی شعاعوں سے جلد پر مرتب ہونے والے نقصان کا امکان بہت کم ہوجاتا ہے۔ ٹماٹر: ٹماٹر صحت کے لیے فائدہ مند چیز ہے جو کہ وٹامن اے، وٹامن سی اور فولک ایسڈ سمیت دیگر اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ تاہم عمر بڑھنے کے اثرات کی رفتار سست کرنے میں اس میں موجود جز لائیکوپین اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لائیکوپین ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو جلد کو سورج کی شعاعوں کی اثرات سے تحفظ دیتا ہے جبکہ یہ شریانوں کی صحت اور وبائی امراض سے بھی تحفظ دیتا ہے۔ گریاں: مچھلی کی طرح گریاں جیسے بادام، اخروٹ، کاجو وغیرہ اومیگا تھری فیٹی ایسڈز، زنک اور وٹامن ای سے بھرپور غذا ہے۔ اس سے ہٹ کر ان میں ایسے منرلز اور وٹامنز موجود ہوتے ہیں جو جلد کو جوان رکھنے اور جگمگانے میں مدد دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر وٹامن بی کی مختلف اقسام، سیلینیم اور وٹامن سی وغیرہ جو کہ سب سے عمر کے اثرات جھاڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ اخروٹ اس حوالے سے سب سے زیادہ فائدہ مند ہے جس کے بعد بادام اور کاجو کا نمبر آتا ہے۔ سبز چائے: سبز چائے اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور مشروب ہے جو جسم کے لیے نقصان دہ اجزاء سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ فری ریڈیکل ایسے مضر اجزاء ہوتے ہیں جو میٹابولزم میں پائے جانے والے غیر مستحکم مالیکیولز پر مبنی ہوتے ہیں اور سبز چائے میں موجود اینٹی آکسائیڈنٹس ان اجزاء کی ساخت کو بدل دیتے ہیں اسی وجہ سے وہ نقصان پہنچانے سے قاصر رہتے ہیں۔ سبز چائے میں ایک اینٹی آکسائیڈنٹس پولی فینولز کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو ذیابیطس کے خلاف جدوجہد کرنے کے ساتھ ساتھ انسولین کی مزاحمت، جسمانی ورم اور امراض قلب کے خلاف مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ اینٹی آکسائیڈنٹ جلد میں پائے جانے والے اہم پروٹین کولیگن کا بھی تحفظ کرتا ہے جس سے بڑھتی عمر کے کچھ آثار کو ریورس بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق سورج کی شعاعوں سے متاثرہ جلد کی حائل خواتین کا علاج سبز چائے کی کریم اور سپلیمنٹ سے آٹھ ہفتوں تک کیا گیا اور ان کی جلد کی لچک میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔ شہد: شہد قدرتی طور پر جراثیم کش ہوتا ہے جبکہ اس میں اینٹی آکسیڈنٹس اور متعدد دیگر اجزا موجود ہوتے ہیں، تو یہ حیران کن نہیں کہ یہ جلد کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند کیوں سمجھا جاتا ہے۔ اب اسے فیس ماسک کی شکل میں استعمال کیا جائے یا خام حالت میں لگایا جائے، یہ چہرے کا ورم کم کرنے کے ساتھ ساتھ کیل مہاسوں کا علاج کرتا ہے جبکہ خشک جلد کو نمی فراہم کرتا ہے۔ اسے کھانا بھی ایک اچھا خیال ہے خصوصاً اگر آپ دیگر میٹھی اشیا کو بدل کر ان کی جگہ شہد کو دے دیں۔ چربی والی مچھلی: اس قسم کی مچھلی صحیح معنوں میں بڑھاپے کی روک تھام والی غذا ثابت ہوتی ہے۔ چربی والی مچھلی میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈز کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو امراض قلب، ورم اور متعدد دیگر امراض کے خلاف فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ مختلف طبی رپورٹس کے مطابق مچھلی کا استعمال سورج کی شعاعوں کی زد میں رہنے سے ہونے والے نقصان اور جسمانی ورم سے بھی تحفظ فراہم کرسکتا ہے۔

Milap

9 غذائیں جو رکھیں آپ کو سدا جوان

میں مسلسل بتایا جاتا ہے کہ کیا کھانا بہتر ہے کیا نہیں، مگر کیا اس میں کوئی حقیقت ہوتی ہے؟ درحقیقت ہماری خوراک صرف صحت پر نہیں بلکہ ہمارے شخصیت یا عمر پر بھی اثرانداز ہوتی ہے۔ اور اگر آپ درمیانی یا 50 کے عشرے کے بعد بھی جوان نظر آنا چاہتے ہیں اور وہ بھی کسی پلاسٹک سرجری یا ادویات کے استعمال کے بغیر تو یہ چند فوڈز ایسی ہی حیرت انگیز صلاحیت رکھتے ہیں جو آپ کی شخصیت کو کم عمر بنا کر پیش کرتے ہیں۔ ایسے ہی چند چیزوں کے بارے میں جانیے جو آپ کی شخصیت کو ہر عمر میں پرکشش بناتے ہیں۔

مالٹے

وٹامن سی آپ کی نوجوانی کے تاثر کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے اور مالٹوں میں اس وٹامن کی کوئی کمی نہیں ہوتی، اس کے ساتھ ساتھ ان میں ایک جز بائیوفلیونوئیڈز بھی ہوتے ہیں جو جلد کو سورج کی شعاعوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے اور خلیات کو مرنے سے بچاتا ہے۔

ناشپاتی یا ایوو کیڈو

ناشپاتی یا ایوو کیڈو وٹامن ای کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے جس میں بیٹا کروٹین کی کافی مقدار بھی شامل ہوتی ہے جو جلد کو بڑھاپے سے بچانے کے ساتھ ساتھ اس کی جگمگاہٹ کو برقرار رکھتا ہے۔

بیریز

اسٹرابری ہو یا بلیو بیری، ہر قسم کی بیریز آپ کی صحت کے ساتھ ساتھ مجموعی شخصیت کی کشش کے لیے بہترین ہے، ان کے استعمال سے جلد کی جگمگاہٹ میں اضافہ ہوتا ہے اور جھریوں کا امکان کم ہوجاتا ہے، جبکہ یہ یادداشت کی کمزوری سے بھی تحفظ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

گاجر

بیٹا کروٹین سے بھرپور یہ مزیدار سبزی آپ کی جلد کے خلیات کو تازگی بخشتی ہے اور یہ ایک طاقتور اینٹی آکسائیڈنٹ کا بھی کام کرتی ہے جس سے جھریوں سے تحفظ ملتا ہے۔

انار

روزانہ انار کے جوس کا ایک گلاس جھریوں کو آپ سے دور رکھتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کی شرح کو بھی کم کرتا ہے جبکہ اینٹی آکسیائیڈنٹس کے حصول کا بھی بہترین ذریعہ ہے جو سدابہار جوانی کی اصطلاح کو درست بھی ثابت کرسکتے ہیں۔

مچھلی

مچھلی میں پایا جانے والا اومیگا تھری ضروری فیٹی ایسڈ ہے جو جلد کو جگمگانے اور تازہ رکھنے میں مددگار اور انہیں خشکی سمیت قبل از وقت بڑھاپے سے بچاتا ہے، اگر آپ کی خوراک میں صحت بخش چربی شامل نہیں ہوگی تو آپ بہت کم عمر میں ہی جلد کی خشکی اور جھریوں کا شکار ہوسکتے ہیں۔

Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایشین باکسنگ: ہندوستانی انڈر ۱۵/ اور انڈر ۱۷/ باکسرز کی شاندار کارکردگی

ازبکستان کے شہر تاشقند میں منعقدہ ایشین باکسنگ انڈر ۱۵/ اور انڈر ۱۷/ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ء میں ہندوستان کے نوجوان باکسروں نے اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے دونوں زمروں میں بہترین نتائج دیئے ہیں۔ انڈر ۱۷/ لڑکوں کے مقابلوں میں یادو یش (۵۰/ کلو گرام) نے ترکمانستان کے سلیمان احمدوف کے خلاف ۰:۵/ کی یکطرفہ جیت حاصل کی جبکہ کرونا البرٹسن کوم (۶۰/ کلو گرام) نے تاجکستان کے علی نزاروف کو ۱:۴/ سے ہرا کر سب کو متاثر کیا۔ گوپال رمیشور گنیشے (۵۲/ کلو گرام) کو ایک سخت مقابلے کے بعد تاجکستان کے نزاروف دامیر کے ہاتھوں ۲:۳/ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ مشرا پرشانت (۵۷/ کلو گرام) کو چین کے تانگ جنے لیو کے خلاف ۰:۵/ سے ناکامی ہوئی۔ انڈر ۱۵/ لڑکیوں کے کوارٹر فائنل میں خوشی رانا (۴۹/ کلو گرام) نے زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویتنام کی تھی تو ک ترک نگوین کو پہلے ہی راؤنڈ میں آر ایس سی (آر ایس سی) کی بنیاد پر شکست دی۔

آسٹریلیا اے ٹیم مسلسل دوسرے سال ہندوستان کا دورہ کرے گی

آئندہ جنوری میں ہونے والی بارڈر گاوسکر ٹرافی ٹیسٹ سیریز سے قبل آسٹریلیا کے ممکنہ کھلاڑیوں کو ۱۲ مہینوں میں دوسری بار ہندوستان کا دورہ کرنے کا موقع ملے گا، جب آسٹریلیا اے ٹیم ستمبر اور اکتوبر میں پڈوچیری میں انڈیا اے کے خلاف دو چار روزہ اور تین ۵۰ اوور میچ کھیلے گی۔ بی سی سی آئی کی جانب سے جاری پروگرام کے مطابق آسٹریلیا اے ویمن ٹیم بھی ستمبر میں موہالی اور دھرم شالا میں دو ٹی ۲۰، تین ۵۰ اوور اور ایک چار روزہ میچ کھیلے گی، جبکہ آسٹریلیا انڈر ۱۹ مرد ٹیم راجکوٹ اور احمد آباد میں تین ۵۰ اوور اور دو چار روزہ میچوں کی سیریز کھیلے گی۔ آسٹریلیا اے مرد ٹیم کا یہ دورہ سب سے اہم مانا جا رہا ہے کیونکہ آسٹریلیا کو ۱۲ جنوری سے ناگپور میں شروع ہونے والی پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلنی ہے۔ آسٹریلیا اے ٹیم نے گزشتہ برس بھی ستمبر-اکتوبر میں ہندوستان کا دورہ کیا تھا، جس میں سیم کونستاس، نیتھن میک سوینی، ٹاڈ مرفی اور کوپر کونولی جیسے ممکنہ ٹیسٹ کھلاڑیوں کو لکھنؤ میں دو چار روزہ میچ کھیلنے کا موقع ملا تھا۔ کونستاس نے پہلے میچ میں سنچری بنائی تھی جبکہ کیمپ بیل کیلاوے نے ۸۸ اور کونولی نے ۷۰ رنز اسکور کیے تھے۔ میک سوینی نے ۷۴ اور ناٹ آوٹ ۸۵ رنز کی اننگز کھیل کر شاندار کارکردگی دکھائی تھی، اگرچہ ٹیم کو پانچ وکٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس میچ میں ہندوستان کے تیز گیندباز محمد سراج نے تین وکٹ حاصل کیے تھے جبکہ تجربہ کار بلے باز کے ایل راہل نے ۴۱۲ رنز کے ہدف کے تعاقب میں ناٹ آوٹ ۱۷۶ رنز بنائے تھے۔

ٹی ۲۰/ ممبئی لیگ اور پہلی ویمنز لیگ کا میلہ یکم جون سے سجے گا

ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) نے شہر میں کرکٹ کے ایک بڑے میلے کا بگل بجا دیا ہے۔ ایم سی اے کے اعلان کے مطابق، ٹی ۲۰/ ممبئی لیگ کا چوتھا سیزن اور تاریخ میں پہلی بار منعقد ہونے والی ٹی ۲۰/ ممبئی ویمنز لیگ کا پہلا سیزن بیک وقت یکم سے ۱۳/ جون تک کرکٹ کے عالمی مرکز وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ایم سی اے کا یہ اقدام صنفی برابری اور ہر سطح کے ٹیلنٹ کو نمایاں کرنے کے عزم کا اظہار ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر اجنکیا نائیک نے اس موقع پر کہا کہ ''وانکھیڈے اسٹیڈیم میں مردوں اور خواتین کے ٹورنامنٹس کا ایک ساتھ انعقاد اس بات کی علامت ہے کہ ہم ممبئی کرکٹ کے ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط اور جامع بنانا چاہتے ہیں۔ مردوں کے زمرے میں دنیا کے مایہ ناز کرکٹرز اور ممبئی کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑی ایکشن میں نظر آئیں گے۔

پنجاب کنگز کو شکست کی ہیٹ ٹرک، حیدر آباد پوائنٹس ٹیبل میں دوبارہ سرفہرست

حیدر آباد: انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے 49ویں میچ میں، بدھ کو حیدر آباد کے اپل کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے، سن رائزرز حیدر آباد نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پنجاب کنگز کو 33 رنز سے شکست دی۔ ہائی اسکورنگ والے میچ میں پی بی کے ایس (پنجاب کنگز) کی ناقص فیلڈنگ مہنگی ثابت ہوئی۔ ایشان کشن اور ہینرک کلاسن دونوں کے گرائے گئے کیچ بالآخر پنجاب کے لیے مہنگے ثابت ہوئے۔ اس جوڑی نے اپنی اہم نصف سنچریوں سے فائدہ اٹھایا، جس سے سن رائزرز حیدر آباد (SRH) کو ایک بڑا اسکور بنانے میں مدد ملی اور بالآخر انہوں نے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ حیدر آباد نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 235 رنز بنائے۔ ابھیشیک شرما نے 13 گیندوں میں 35 رنز، ٹریوس ہیڈ نے 19 گیندوں میں 38 رنز، ایشان کشن نے 32 گیندوں میں 55 رنز، ہینرک کلاسن نے 43 گیندوں میں 69 رنز اور نتیش ریڈی نے 29 گیندوں میں 13 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ جواب میں پنجاب کنگز مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 202 رنز ہی بنا سکی۔ کوپر کونولی کی لڑائی کی کارکردگی شاید واحد مثبت پہلو تھا۔ انہوں نے اپنی پہلی T20 سنچری مکمل کی اور 59 گیندوں پر 107 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور بلے باز زیادہ رنز نہ بنا سکا۔ حیدر آباد کے تمام گیند بازوں نے شاندار گیند بازی کی، خاص طور پر کپتان پیٹ کمنز، جو سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ انہوں نے 4 اوورز میں 34 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں جس سے انہیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ شیوانگ کمار نے بھی دو وکٹیں حاصل کیں۔

انعامی رقم تنازع:

کھلاڑی کسی وقت گرینڈ سلیم کا بائیکاٹ کر سکتے ہیں: سبالینکا

عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی آرینا سبالینکا کا ماننا ہے کہ انعامی رقم سے متعلق جاری تنازع کے سبب کھلاڑی 'کسی نہ کسی وقت' گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس کا بائیکاٹ کر سکتے ہیں۔ بیلاروس کی اسٹار کھلاڑی نے کہا کہ ''اپنے حق کے لیے لڑنے کا یہی واحد طریقہ ہوگا۔ شو ہماری وجہ سے ہے، ہمارے بغیر نہ ٹورنامنٹ ہوگا اور نہ ہی تفریح۔'' انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں ایسا حل نکل آئے گا جس سے تمام فریق مطمئن ہوں۔ سبالینکا کے مطابق موجودہ دور میں خواتین کھلاڑی آسانی سے متحد ہو سکتی ہیں اور اپنے حقوق کے لیے مضبوط موقف اختیار کر سکتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کے ساتھ جو ہو رہا ہے، وہ درست نہیں۔ عالمی نمبر چار کوکو گاف نے بھی کہا کہ اگر تمام کھلاڑی متحد ہوں تو وہ 'سو فیصد' گرینڈ سلیم بائیکاٹ کی حمایت کر سکتی ہیں۔ تاہم عالمی نمبر تین ایگا سواتیک نے انعامی رقم بڑھانے کے مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بائیکاٹ 'کچھ زیادہ' بڑا قدم ہوگا۔ برطانیہ کی ایما راڈوکانو نے واضح کیا کہ وہ کسی بائیکاٹ کا حصہ نہیں بنیں گی، جبکہ عالمی نمبر دو ایلینا رائباکینا نے کہا کہ اگر اکثریت بائیکاٹ کا فیصلہ کرتی ہے

کیا آسٹریلوی کھلاڑی آئی پی ایل چھوڑ دیں گے؟

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان ون ڈے سیریز کے شیڈول نے تنازع کو جنم دیا

نئی دہلی: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اعلان کیا ہے کہ آسٹریلوی مردوں کی کرکٹ ٹیم تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے لیے رواں ماہ کے آخر میں پاکستان کا دورہ کرے گی۔ یہ سیریز آسٹریلیا کی 2022 کے دورے کے بعد پاکستان میں پہلی ون ڈے سیریز ہوگی جسے میزبان ٹیم نے 1-2 سے جیتا تھا۔ پی سی بی کے بیان کے مطابق آسٹریلوی ٹیم 23 مئی کو اسلام آباد پہنچے گی اور پہلا ون ڈے 30 مئی کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ دوسرا اور تیسرا میچ بالترتیب 2 اور 4 جون کو قذافی سٹیڈیم لاہور میں کھیلا جائے گا۔ یہ پاکستان-آسٹریلیا سیریز آئی پی ایل 2026 کے پلے آف مرحلے سے بھی ٹکرا رہی ہے، جو 26 سے 31 مئی تک کھیلا جائے گا۔ اس لیے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا آسٹریلوی کھلاڑی آئی پی ایل کو درمیان میں چھوڑ کر ون ڈے کھیلنے کے لیے پاکستان جائیں گے؟ غور طلب ہے کہ آئی پی ایل 2026 کے اسکواڈ میں 13 آسٹریلوی کھلاڑی شامل ہیں، جن میں پیٹ کمنز، مچل مارش، ٹریوس ہیڈ، ٹم ڈیوڈ، جوش ہیزل ووڈ، زیویئر بارٹلیٹ، کوپر کونولی، مارکس اسٹوئنس، جوش انگلیس، کیمرون گرین، مچل شارک اور میتھیو شارٹ شامل ہیں۔ سٹارک، انگلیس، گرین اور شارٹ کی آئی پی ایل ٹیمیں ہی آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ فور میں شامل نہیں ہیں۔ اگر پوائنٹس ٹیبل ایسا ہی رہا تو دورہ پاکستان میں آسٹریلیا کئی بڑے ناموں کے بغیر ہوگا۔ ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ آسٹریلیا کے سرکردہ کھلاڑی جن میں کپتان پیٹ کمنز، جوش ہیزل ووڈ اور مچل اسٹارک شامل ہیں، پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز میں نہیں کھیلیں گے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق، کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) اپنے کھلاڑیوں کو پاکستان میں ون ڈے سیریز سے بغیر۔

پہلے سے شادی شدہ کرکٹر شیکھر دھون نے دیا بڑا سرپرائز"،

دلہن صوفی شائن کے ساتھ گروگرام پہنچے، شادی کرائی رجسٹر

گروگرام، ہریانہ: ہریانہ کے گروگرام سے ایک اہم خبر سامنے آئی ہے جہاں بھارتی کرکٹر شیکھر دھون نے باضابطہ طور پر اپنی شادی رجسٹر کروائی ہے۔ انہوں نے اپنی اہلیہ صوفی شائن کے ساتھ مل کر شادی سے متعلق تمام ضروری دستاویزات پر دستخط کیے۔ پورا عمل گروگرام کے وکاس سدن میں ہوا، جہاں جوڑا وقت پر پہنچا اور متعلقہ حکام کی موجودگی میں قانونی رسمی کارروائیاں مکمل کیں۔ شیکھر دھون کو رجسٹرار کے دفتر میں گہرے نیلے رنگ کی ٹی شرٹ اور صوفی شائن کو ہلکے آسمانی نیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہنے دیکھا گیا۔ اس خاص لمحے کو دیکھنے کے لیے قریبی خاندان کے افراد بھی موجود تھے۔ ماحول مکمل طور پر نجی اور سادہ تھا، شادی کا رجسٹریشن بغیر کسی دھوم دھام کے ہو رہا تھا۔ 12 جنوری کو شیکھر دھون نے اپنی آئرش نژاد گرل فرینڈ صوفی سے منگنی کی۔ دونوں نے 21 فروری کو دہلی این سی آر میں ایک نجی تقریب میں شادی کی، جس میں صرف چند ایک کو مدعو کیا گیا تھا۔ اب گروگرام میں شادی کو رجسٹر کر کے قانونی طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ دونوں اس موقع پر بہت خوش نظر آئے اور اس خاص لمحے کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ شیئر کیا۔ یہ اس نامور کرکٹر کی زندگی کا ایک نیا باب سمجھا جا رہا ہے، جہاں انہوں نے اپنی ذاتی زندگی کو ایک نئی جہت دی ہے۔ شیکھر دھون نے گروگرام کے گالف کورس روڈ پر ڈی ایل ایف کے الٹرا لگژری پروجیکٹ، دی ڈہلیاس میں ایک پرتعیش اپارٹمنٹ خریدا، جس کی مالیت تقریباً 69 کروڑ روپے

ٹیسٹ رینکنگ میں ہندوستان تیسرے مقام پر پہنچا، ٹی ۲۰ میں بادشاہت برقرار

یکم مئی کو جاری ہونے والی آئی سی سی ٹیم رینکنگ کے سالانہ اپڈیٹ کے پہلے مرحلے میں آسٹریلیا کرکٹ ٹیم نے مردوں کی ٹیسٹ اور خواتین کی ون ڈے رینکنگ میں اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی، جبکہ تازہ اپڈیٹ میں اس نے خواتین کی ٹی ۲۰ رینکنگ میں بھی سبقت برقرار رکھی ہے۔ مردوں کی ٹی ۲۰ رینکنگ میں تاہم ہندوستان کرکٹ ٹیم بدستور سرفہرست ہے۔ ہندوستان کے بعد انگلینڈ کرکٹ ٹیم اور آسٹریلیا کا نمبر آتا ہے۔ سالانہ اپڈیٹ میں مئی ۲۰۲۵ء کے بعد کھیلے گئے میچوں کو مکمل جبکہ اس سے پہلے کے دو برسوں کے نتائج کو ۵۰ فیصد اہمیت دی گئی ہے۔ مردوں کی ٹیسٹ رینکنگ میں آسٹریلیا ۱۳۱ ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر برقرار ہے، جبکہ موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم ۱۱۱ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر ہے۔ ہندوستان ایک درجہ ترقی کر کے ۱۰۴ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے اور اس نے انگلینڈ (۱۰۲) کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کو بھی سالانہ اپڈیٹ سے فائدہ ہوا ہے اور وہ ۸۹ پوائنٹس کے ساتھ سری لنکا کرکٹ ٹیم (۸۶) سے آگے نکل گیا ہے۔ ویسٹ انڈیز، بنگلہ دیش اور زمبابوے ٹاپ ۱۰ میں شامل ہیں جبکہ آئرلینڈ کرکٹ ٹیم مطلوبہ آٹھ ٹیسٹ میچ نہ کھیلنے کے باعث رینکنگ سے باہر ہو گیا ہے۔ خواتین کی ون ڈے رینکنگ میں بھی آسٹریلیا ۱۶۳ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ انگلینڈ ۱۲۸ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر موجود ہے۔ ہندوستان ۱۲۶ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر برقرار ہے۔ بنگلہ دیش نے پاکستان کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ساتواں مقام حاصل کر لیا ہے۔ مردوں کی ٹی ۲۰ رینکنگ میں سوریا کمار یادو کی قیادت میں ہندوستان ۲۷۵ پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر قائم ہے۔ انگلینڈ ۲۶۲ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے جبکہ آسٹریلیا ۲۵۸ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستان نے ۲۰۲۳ء کے بعد سے اس فارمیٹ میں کوئی سیریز نہیں ہاری اور اس دوران دو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ اور ایک ایشیا کپ بھی جیتا ہے۔

تیر اندازی: ہندوستانی خواتین ریکرو ٹیم کوریا کو شکست دے کر فائنل میں پہنچ گئی

ہندوستانی خواتین ریکرو ٹیم نے جمعرات کو آرچری ورلڈ کپ اسٹیج ۲/ میں ۱۰/ بار کی اولمپک چیمپئن جنوبی کوریا کو شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کرتے ہوئے تمغہ یقینی کر لیا۔ تاہم، دھیرج بومادیورا، ترون دیپ رائے اور یشدیپ سنجے بھوگے پر مشتمل مردوں کی ٹیم بنگلہ دیش سے ۶-۲/ سے ہار کر پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہو گئی۔ دیپیکا کماری، انکیتا بھکت اور نوجوان کمکم موہود پر مشتمل خواتین ٹیم نے سیمی فائنل میں لی یونجی، اوہ یے جن اور موجودہ عالمی چیمپئن کانگ چائے یونگ کی کوریائی ٹیم کو ۵-۱/ سے شکست دے کر دوسری سیڈ چین کے خلاف ہونے والے فائنل میں جگہ بنا لی۔ میچ کا آغاز ہندوستانی تین رکنی ٹیم کی شاندار کارکردگی سے ہوا، جس نے کوریائی ٹیم کے خلاف ابتدائی برتری حاصل کی۔ دونوں ٹیموں نے دوسرا سیٹ ۵۶/ کے برابر اسکور کے ساتھ ختم کیا، جس کے نتیجے میں سیٹ پوائنٹس تقسیم ہو گئے اور ہندوستان نے ۱-۳/ کی برتری برقرار رکھی۔ فیصلہ کن سیٹ میں ہندوستان کی کارکردگی پہلے سیٹ کے بہترین کھیل کی یاد دلا رہی تھی۔ ۵۹/ کے ساتھ مستحکم آغاز کے بعد، ہندوستانی ٹیم نے تین ۱۰/ اور ایک ایکس کے شاندار سلسلے کے ساتھ اختتام کیا اور فائنل میں جگہ بنا کر میچ اپنے نام کر لیا۔ دریں اثنا، اوجس اور ادیتی گوپی چند سوامی کی کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم کو کوارٹر فائنل میں امریکہ کے الیکسس روئز اور جیمز لٹز کے خلاف ۱۵۶-۱۵۷/ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب، انکیتا اور دھیرج کی ریکرو مکسڈ ٹیم قریبی مقابلے والے ابتدائی راؤنڈ کے میچ میں برازیل کی اینا لوئیزا اسلیا چکس کیپانو اور مارکس ڈی المیڈا کی جوڑی سے ۳-۵/ سے ہار گئی۔ ہندوستانی کمپاؤنڈ مردوں کی ٹیم، جس میں اوجس پروین دیوتالے، ساحل راجیش جادھو اور کشل دلال شامل تھے، سیمی فائنل میں امریکہ کے کرٹس کارٹر، عالمی ریکارڈ ہولڈر جیمز لٹز اور لوگن پرائس کی ٹیم سے ۲۳۴-۲۳۵/ سے ہار گئی، اور پھر دو شوٹ آف کے بعد چین سے برانز میڈل میچ بھی گنوا بیٹھی۔ ادیتی، پرگتی اور جیوتی سریکھا وینم پر مشتمل خواتین کمپاؤنڈ ٹیم کو کوارٹر فائنل میں ترکی کی ہیزل بورون، ڈیفنے کا کمک اور ایمن رابیہ اوغوز کی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,